RNI.No:-JKURD/48966/87
40th Year of Publication
Visit us at:-www.nigahban.in

روزنامہ نگہبان
سرینگر کشمیر

email:-nigahban87@gmail.com

Srinagar: Vol: 40 | Issue No. 28 | Saturday- 31-January-2026 | Pages: 08| Price: Rs. 02/-

سرینگر جلد:۔ 40 | شمارہ نمبر:۔ 28 | سنیچروار 31 جنوری 2026 | صفحات:۔ 08 قیمت:۔ 02 روپے

بابائے قوم کی برسی پر لیفٹیننٹ گورنر کا خراجِ عقیدت

مہاتما گاندھی آج بھی دنیا کیلئے زندہ رہنما

منوج سنہا کی قوم کے نوجوانوں سے گاندھیائی اقدار اپنانے کی اپیل

جموں/30 جنوری/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، "میرا ماننا ہے باپو آج کی دنیا کیلئے ایک زندہ رہنما ہیں۔ عدم تشدد، سچائی اور خود انحصاری پر مبنی ان کا فلسفہ آج بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا بھارت کی آزادی کی جدوجہد کے دوران تھا جو عصری بحرانوں سے نمٹنے اور عالمی معاشرے کے اجتماعی مستقبل کو خطرہ پہنچانے والے اختلافات کو دور کرنے کیلئے لازوال حکمت فراہم کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر گاندھی گلوبل فیملی جموں و کشمیر کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پر وقار تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے یوم شہداء کے موقعے پر تمام عظیم مردوں اور خواتین کی قربانیوں اور خدمات کو بھی یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی دیرپا امن کی خواہش اور گاندھیائی اقدار اور نظریات کی لازوال اہمیت پر بات کی جو ہمیں صدیوں سے رہنمائی فراہم کر رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "پوجیا باپو نے اپنی زندگی اور اپنے کاموں کے ذریعے یہ دکھایا کہ بامعنی تبدیلی کے لئے صرف طاقت نہیں بلکہ کردار اور مخلصانہ کوشش ضروری ہے۔" انہوں نے کہا، "دنیا اور عالمی معاشرہ تیزی سے بدل رہا ہے۔ انسانیت آج نئے

چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے آشوب دور میں پوجیا مہاتما گاندھی کی پرسکون مگر مضبوط آواز عالمی معاشرے کو طاقت اور رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر/1

وزیر اعظم نے راج گھاٹ پر گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

گاندھی کے نظریات عدم تشدد اور سودیشی کے اصول آج بھی ہندوستان کی رہنمائی کرتے ہیں

نئی دہلی/30 جنوری/نیوز ڈیسک

وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس (X) پر اپنے پیغام میں لکھا "راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے لازوال نظریات ہمارے ملک کی ہر دور میں رہنمائی کرتے رہیں گے۔ ہم ان کے اصولوں اور انصاف، ہم آہنگی اور انسانیت کی خدمت سے جڑے ہندوستان کی تعمیر کیلئے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں۔" وزیر اعظم نے مزید کہا کہ باپو نے ہمیشہ سودیشی پر زور دیا، جو ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کے عزم کا بنیادی ستون بھی ہے۔ انہوں نے کہا "ان کی شخصیت اور ان کے کام

ہمیشہ ملک کے عوام کو فرض کے راستے پر چلنے کی ترغیب/2

عمر عبداللہ کا یوم شہداء کے موقع پر شہداء کو شاندار خراج عقیدت

سرینگر/30 جنوری/یو این آئی

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو یوم شہداء کے موقع پر ان شہداء کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم اور آزادی، انصاف اور/3

چیف سیکریٹری نے نئی دہلی میں اعلیٰ سطحی کینسر مشاورتی اجلاس میں شرکت کی

جموں و کشمیر میں نیتی آیوگ اور آئی سی ایم آر کے ساتھ جامع کینسر کنٹرول حکمت عملی متعارف کرائی جائے گی

سری نگر، 30 جنوری: انفو

جموں و کشمیر میں کینسر کے بوجھ، تحقیق اور علاج کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس بھارت منڈپم، نئی دہلی میں منعقد ہوا، جس میں نیتی آیوگ، محکمہ صحت کی تحقیق (DHR)، انڈین کونسل

آف میڈیکل ریسرچ (ICMR)، جموں و کشمیر حکومت کے سینئر افسران اور ملک/4

لائن آف کنٹرول پر ڈرونز کی پرواز

کیرن سیکٹر میں فوج کی فائرنگ

سرینگر/30 جنوری/یو این آئی

شمالی کشمیر کے کیرن سیکٹر میں جمعہ کو لائن آف کنٹرول کے قریب جوجھا مکان بیر اندوری علاقے کے اوپر تقریباً 15 پاکستانی ڈرونز پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے، جس پر بھارتی فوج نے فوری ردعمل ظاہر کیا۔ ذرائع کے مطابق بھارتی فوج کے 06 راشٹریہ رائفلز کے اہلکاروں نے ڈرونز کو فضائی حدود میں دیکھتے/5

پانچ AGMUT آئی پی ایس افسران کو DGP کے عہدے پر ترقی

وزارت داخلہ کی منظوری کے بعد افسران کو لیول 16 پے میٹرکس میں رکھا گیا

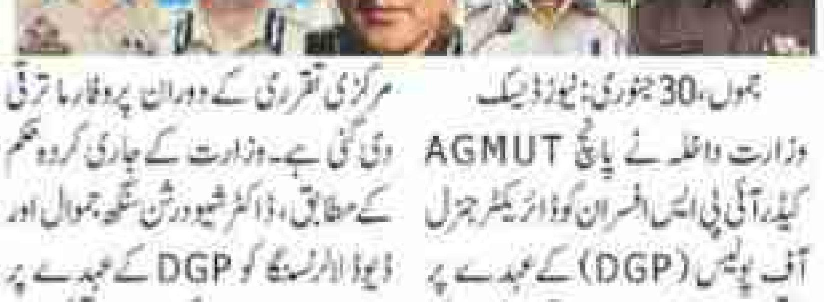

جموں، 30 جنوری: نیوز ڈیسک

وزارت داخلہ نے پانچ AGMUT کیڈر آئی پی ایس افسران کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (DGP) کے عہدے پر ترقی دی ہے، جن میں سے تین افسران کو مرکزی تقرری کے دوران پروفارما ترقی دی گئی ہے۔ وزارت کے جاری کردہ حکم کے مطابق، ڈاکٹر شیو ورشن سنگھ، جموال اور دیوا لارسنگھ کو DGP کے عہدے پر Level 16 پے میٹرکس میں ترقی/8

وزیر اعلیٰ نے جموں کے 8 اضلاع کے عوامی نمائندوں کے ساتھ قبل از بجٹ مشاورت مکمل کی

اراکین اسمبلی کی رائے سے بجٹ کی تیاری میں عوامی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کو شامل کیا جا رہا ہے/عمر عبداللہ

جموں، 30 جنوری: انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں ڈویژن کے آٹھ اضلاع کے عوامی نمائندوں کے ساتھ قبل از بجٹ مشاورت کے عمل کو مکمل کیا اور حکومت کی شمولیتی اور حصہ لینے والے طریقہ کار کے عزم کو دہرایا، جو جموں و کشمیر کی مجموعی ترقی کے لیے بجٹ کی تیاری میں اپنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی کا ان کے متعلقہ حلقوں میں ترقیاتی کاموں کے بارے میں قیمتی مشوروں اور تاثرات دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ مشاورت محض رسمی عمل نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات اور ان کی ترجیحات کو سمجھنے کے لیے ایک لازمی قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ مشاورت رسمی

نہیں بلکہ تحقیقی مقصد کے لیے ہیں۔ اگر یہ محض رسمی ہوتی تو میں آپ کو بلانے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں کی بات سننے سے/7

پولیس کی جعلی نیلے یاقوت فراڈ کیس میں چارج شیٹ دائر

چھ ملزمان میں ایک سب انسپکٹر شامل، 62 لاکھ روپے بازیاب

جموں، 30 جنوری: نیوز ڈیسک

جموں پولیس نے ایک اعلیٰ سطح کے دھوکہ دہی اور فراڈ کے مقدمے میں چھ ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے، جن میں جموں و کشمیر پولیس کا ایک سروس میں موجود سب انسپکٹر بھی شامل ہے۔ بیان کے مطابق، ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے حیدرآباد کے ایک کاروباری شخص کو 3 کروڑ روپے کے جعلی کشمیر نیلے یاقوت

بیچنے کے بہانے دھوکہ دیا۔ ملزمان میں محمد ریاض ولد رحیم علی، رہائشی گرودیالا راجوری، چونور جموں؛ محمد تاج خان ولد حاجی جمعہ خان، رہائشی پونچھ/6

وادی میں ماہ فروری کا آغاز برف و باراں سے ہونے کا امکان

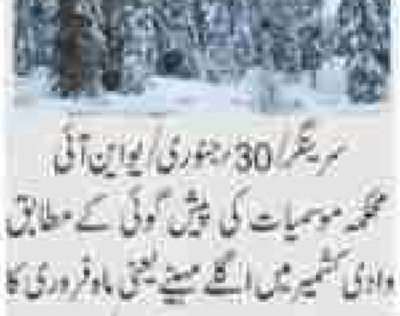

سرینگر/30 جنوری/یو این آئی

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے مہینے یعنی ماہ فروری کا آغاز برف و باراں ہونے سے/13

سپیکر نے آل پارٹی اور بی اے سی میٹنگ کی صدارت کی

اسمبلی کے نتیجہ خیز سیشن کیلئے جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور

جموں/انفو

سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج سول سیکریٹریٹ جموں میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) اور آل پارٹی نمائندوں کی ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایجنڈے کو حتمی شکل دیے، تال میل کو یقینی بنانے اور آئندہ بجٹ سیشن کی تیاری پر/12

کشتواڑ میں دہشت گردوں کی تلاش جاری، موبائل انٹرنیٹ معطل

برف باری کے باوجود سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری

سرینگر/30 جنوری/یو این ایس

جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے برف پوش چھاتروں بیلٹ میں سیکورٹی فورسز نے جاری انسداد دہشت گردی کارروائی میں مزید تیزی لا دی ہے، جہاں اطلاعات کے مطابق جیش محمد سے وابستہ تین دہشت گرد جنگلاتی علاقے میں چھپے ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق دہشت گردوں کو گھیرنے اور بے اثر بنانے کیلئے فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی/11

جموں و کشمیر کی ری پبلک ڈے جھانکی کو دوسرا بہترین اعزاز

وزیر برائے دفاع نے جموں و کشمیر کے اہلکار کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 30 جنوری: انفو

وزیر برائے دفاع، راجناتھ سنگھ نے آج راشٹریہ رنگشالا کیمپ، نئی دہلی میں برج موہن شرما، پرنسپل سیکریٹری ثقافت، جموں و کشمیر کو ری پبلک ڈے کے دوسرے بہترین جھانکی کا اعزاز پیش کیا، جس میں جموں و کشمیر کی 77 ویں یوم جمہوریہ پریڈ

میں شاندار کارکردگی کو تسلیم کیا/10

کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن کا نام شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کے نام پر رکھ دیا گیا

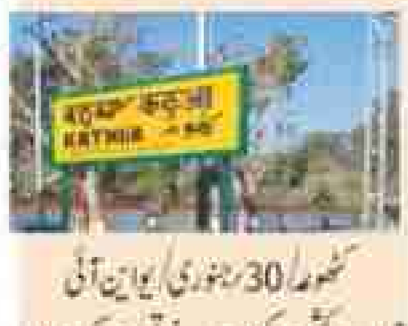

کٹھوعہ/30 جنوری/یو این آئی

جموں و کشمیر حکومت نے قوم کے بہادر سپوت شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش/9

سوپور پولیس کو NDPS کیس میں بڑی کامیابی، ملزمان گرفتار

اننت ناگ اور پلوامہ میں 2 غیر مقامی سمیت 3 منشیات فروش دھر لئے گئے

سرینگر/30 جنوری/نیوز ڈیسک

سوپور پولیس نے این ڈی پی ایس کیس میں فالو اپ کارروائی کے دوران ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مزید ملزموں کو گرفتار کیا ہے اور بڑی مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این

ایس کی دفعہ 281 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 23/2026 کی تفتیش کے دوران پہلے سے گرفتار ملزموں کے انکشاف کی بنیاد پر سوپور پولیس نے دو مزید افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدہ/14

ڈویژنل کمشنر نے سری نگر میں یو ای ڈی کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

نور باغ میں ایس ٹی پی کو مارچ تک مکمل طور پر شروع کر دیا جائے گا/انشول گرگ

سرینگر/30 جنوری/انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج سری نگر میں شہری ماحولیاتی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (یو ای ڈی) کی طرف سے چلائے جا رہے اور مجوزہ ترقیاتی پروجیکٹوں کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، کے پی ڈی سی ایل کے چیف انجینئرز، پی ایچ ای اور آر اینڈ بی، سپرنٹنڈنگ انجینئر یو ای ڈی، جنرل منیجر

این بی سی سی سری نگر، ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ شروع میں، سپرنٹنڈنگ انجینئر، UEED، نے کشمیر ڈویژن میں جاری اور تصور شدہ پروجیکٹوں کے بارے میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی، جس میں سری نگر شہر پر خصوصی توجہ دی گئی تھی۔ انہوں نے اجلاس کو ڈویژن میں اربن لوکل باڈیز (یو ایل بی) کی تعداد، ڈی پی آرز منظور کیے گئے پروجیکٹس، ایگزیکیوشن کے تحت پروجیکٹس اور زیر جائزہ پروجیکٹس کے بارے میں بتایا۔ ایس ای یو ای ڈی/15

محکمہ تعمیرات عامہ کے 16 انجینئروں کی امسال ہوگی سبکدوشی

سیکریٹری ٹیکنیکل اور انچارج چیف انجینئر اور 2 سپرنٹنڈنگ انجینئر شامل

سرینگر/30 جنوری/یو این ایس

محکمہ تعمیرات عامہ سے وابستہ 16 سینئر اور جونیئر انجینئروں کی ریٹائرمنٹ کا عمل امسال مکمل ہوگا، جن میں ایک انجینئر ان چیف (سیکریٹری ٹیکنیکل) دو سپرنٹنڈنگ انجینئر اور ایک انچارج چیف انجینئر شامل ہیں، جبکہ دیگر افسران مختلف انتظامی و تکنیکی عہدوں پر فائز ہیں۔ انجینئر ان چیف (سیکریٹری ٹیکنیکل) راجیش کمار

گپتا 31 جنوری 2026 کو سبکدوش ہو رہے ہیں جس کے بعد یہ عہدہ خالی ہوگا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، جو جموں/16

شمیمہ فردوس کا حلقہ انتخاب حبہ کدل کا تفصیلی دورہ

آثار شریف شہری کلاش پورہ میں تجدیدی کام جلد شروع کرنے کی ہدایت

سرینگر //

نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و حبہ کدل کی ایم ایل اے ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس نے آج اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں جاری مختلف ترقیاتی و تعمیراتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران شمیمہ فردوس نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے اور انہیں مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد ازالہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مختلف مقامات پر عوام سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور مطالبات سنے اور کئی معاملات میں موقع پر ہی حکام کو فوری کارروائی کی ہدایات جاری کیں۔ اپنے دورے کے دوران شمیمہ فردوس نے قدیم درگاہ آثار شریف شہری کلاش پورہ پر حاضری دی۔ اس موقع پر انہیں آگاہ کیا گیا کہ درگاہ کو مزید جاذب نظر بنانے اور دیگر تعمیراتی کاموں کے لیے ایس ایم سی کی جانب سے 46 لاکھ روپے مختص رکھے گئے ہیں۔ شمیمہ فردوس نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ اس کام کا آغاز جلد کیا جائے۔ اس کے علاوہ ایک نئے باب (صدر دروازہ) کی تعمیر کے لیے بھی معقول رقم فراہم کی جائے گی۔

وی بی گرام-جی بل غریب دوست انقلاب ہے، سیاسی پروپیگنڈا نہیں: اشوک کول

گاندربل میں ضلعی کنونشن سے خطاب

بی جے پی رہنما کا گمراہ کن مہمات کو مسترد کرتے ہوئے دیہی روزگار، روزی روٹی اور باوقار زندگی پر زور

گاندربل، 30 جنوری //

جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سیکرٹری (تنظیم) اشوک کول نے وی بی گرام-جی (روزگار اور آجیویکا مشن گرامین) بل کا بھرپور دفاع کرتے ہوئے اسے ایک انقلابی اور غریب دوست اقدام قرار دیا، جس کا مقصد دیہی بھارت کو بااختیار بنانا اور دہائیوں سے جاری معاشی نظر اندازی کا خاتمہ کرنا ہے۔ ٹاؤن ہال گاندربل میں منعقدہ ضلعی سطح کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے بعض سیاسی قوتوں کی جانب سے بل کے بارے میں غلط معلومات پھیلا کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوششوں کو دوٹوک انداز میں مسترد کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سیکرٹری انور خان، سیکرٹریز مدثر وانی اور عارف راجا، ضلع صدر گاندربل غلام حسین راتھر، آل سیلز کے شریک انچارج بلال پرے سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ اشوک کول نے کہا کہ کچھ سیاسی عناصر بی جے پی کے عوام دوست ایجنڈے سے بوکھلا کر گرام-جی بل کے خلاف بے بنیاد اور فرقہ وارانہ بیانیہ گھڑ رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ گرام-جی ضمانتی روزگار، روزی روٹی کے تحفظ اور دیہی غریبوں کی باوقار زندگی کے لیے ہے، نہ کہ فریب کی سیاست کے لیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وی بی گرام-جی روزگار کے مواقع پیدا کرنے، دیہی بااختیاری اور جامع ترقی کی سمت ایک تاریخی قدم ہے جو خاص طور پر مزدوروں، کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور حاشیے پر موجود طبقات کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ اشوک کول نے مزید کہا کہ یہ بل دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، پائیدار روزگار کو یقینی بنانے اور دیہی شہریوں کو اعتماد کے ساتھ باوقار مستقبل تعمیر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ان کے بقول بی جے پی نعرہ بازی کے بجائے زمینی سطح پر ترقی پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے پارٹی قائدین اور کارکنوں پر زور دیا کہ وی بی گرام-جی کا پیغام گھر گھر پہنچایا جائے، خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں، تاکہ عوام جھوٹے پروپیگنڈے سے گمراہ نہ ہوں اور اسکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محمد انور خان نے موجودہ انتظامیہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اس نے عوامی اعتماد کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے حالیہ بیانات حکومت کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی ایک ناکام کوشش ہیں۔

ستیش شرما کی عوامی وفود سے ملاقات

مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ

جموں، 30 جنوری // (اقس)

وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، امور نوجوانان و کھیل کود ستیش شرما نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی اور معاشرے کے مختلف طبقوں سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لیے تفصیلی بات چیت کی۔ دوران ملاقات وفود نے وزیر موصوف کی توجہ خوراک کی فراہمی، ٹرانسپورٹ خدمات، نوجوانوں کی فلاح و بہبود، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور اپنے اپنے علاقوں سے متعلق دیگر ترقیاتی امور سے متعلق مطالبات اور شکایات کی جانب دلائی۔ وزیر نے تمام مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حقیقی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وزیر ستیش شرما نے جوابدہ، شفاف اور شہریوں پر مبنی حکمرانی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مؤثر اور وقت پر مبنی خدمات کی فراہمی ایک کامیاب انتظامیہ کی بنیاد ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر سرکاری دفتر کو عوام کو ترجیح دینے کے اصول کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ مسائل، جوابدہی اور شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور تاخیر کو ختم کرنے کے لیے محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بروقت فالو اپ کریں، متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں رہیں اور عوامی شکایات کو شفاف اور نتیجہ خیز انداز میں حل کریں۔ ستیش شرما نے مزید افسران کو نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی تاکہ مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کے فوائد بغیر کسی غیر ضروری رکاوٹ کے مستحقین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی، آسان طریقہ کار اور فعال رسائی اداروں میں عوامی اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر میں عوامی خدمات کے نظام کو مضبوط بنانے، انتظامی کارکردگی کو بہتر کرنے اور ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

ست شرما نے پارلیمنٹ میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے مسائل اٹھائے

مودی حکومت کے تحت جموں و کشمیر میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات، کھیلو انڈیا مراکز کی نمایاں توسیع

نئی دہلی، 30 جنوری //

عوامی فلاح اور مستقبل سے ہم آہنگ جموں و کشمیر کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے راجیہ سبھا کے جاری اجلاس کے دوران مرکز کے انتظامی خطے میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی ترقی سے متعلق اہم مسائل پرزور انداز میں اٹھائے۔ ایک غیر ستارہ دار سوال کے ذریعے ست شرما نے وزارت امور نوجوانان و کھیل سے آبی کھیلوں کے لیے قومی مرکز برتری کے قیام، کھیلو انڈیا مراکز کی توسیع اور جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے فنڈز کی تخصیص اور استعمال سے متعلق تفصیلی معلومات طلب کیں۔ حکومت ہند کی جانب سے جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اٹھائے گئے اقدامات کی جامع تفصیل پیش کی، جو مرکز کے انتظامی خطے میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے حوالے سے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر نے ایوان کو بتایا کہ اگرچہ جموں و کشمیر میں آبی کھیلوں کے لیے قومی مرکز برتری کے قیام کی کوئی تجویز موجود نہیں، تاہم کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے خصوصی اور غیر معمولی اقدامات کیے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر کے لیے خصوصی رعایت کے طور پر وزارت نے ہر ضلع میں پانچ کھیلو انڈیا مراکز کی منظوری دی ہے جس کے نتیجے میں مرکز کے انتظامی خطے کے تمام 20 اضلاع میں مجموعی طور پر 100 کھیلو انڈیا مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ یہ مراکز فٹ بال، والی بال، کشتی، باکسنگ، بیڈمنٹن، ہاکی، ایتھلیٹکس، مارشل آرٹس اور دیگر کھیلوں سمیت متعدد کھیلوں پر مشتمل ہیں جس سے شہری اور دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو جدید کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے تک مساوی رسائی حاصل ہو رہی ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ اگرچہ فنڈز کی تخصیص اسکیم کی بنیاد پر ہوتی ہے نہ کہ ریاستی بنیاد پر، تاہم کھیلو انڈیا اسکیم اور قومی کھیل ترقیاتی فنڈ کے تحت نمایاں اخراجات کیے گئے ہیں۔ سال 2023-24 کے دوران کھیلو انڈیا کے تحت 872.20 کروڑ روپے اور قومی کھیل ترقیاتی فنڈ کے تحت 150.18 کروڑ روپے خرچ کیے گئے جبکہ 2024-25 میں بالترتیب 620.75 کروڑ روپے اور 101.51 کروڑ روپے خرچ ہوئے جن میں جموں و کشمیر سے متعلق اخراجات بھی شامل ہیں۔

ہند... یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ محض ایک سمجھوتہ نہیں، یہ ہمارے مستقبل کا خاکہ ہے

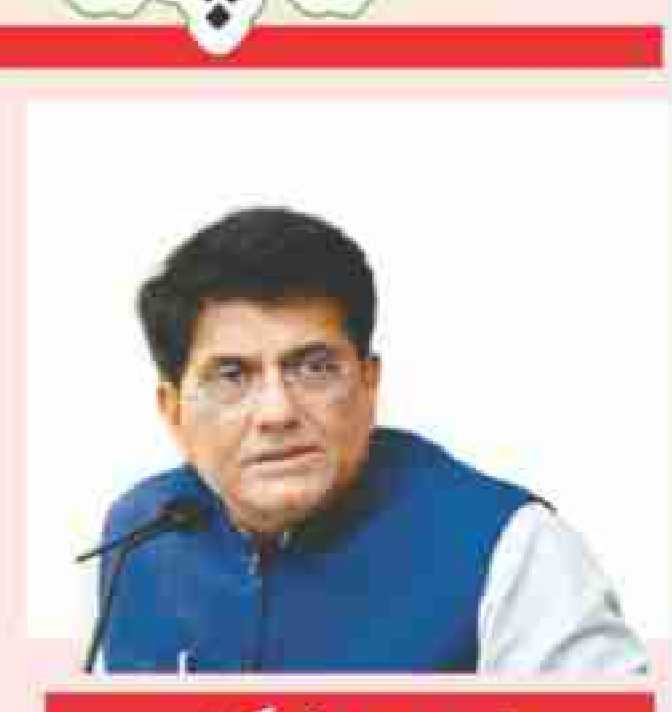

تحریر: پیوش گوئل

(مضمون نگار تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر ہیں)

ہند... یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) وزیر اعظم نریندر مودی کی معاشی سفارت کاری کا ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ اس معاہدہ سے لاکھوں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، ہندوستان کے نوجوانوں اور کسانوں کے لیے وسیع امکانات روشن ہوں گے اور تقریباً دو ارب لوگوں کی زندگی میں خوشحالی آئے گی، جو ساتھ مل کر عالمی معیشت کے ایک چوتھائی حصے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

دنیا کی دوسری اور چوتھی سب سے بڑی معیشتوں کے درمیان یہ معاہدہ اب تک کے سب سے بڑے تجارتی معاہدوں میں شامل ہے۔ درحقیقت یہ محض ایک تجارتی معاہدہ نہیں بلکہ جامع شراکت داری ہے، جس سے مصنوعی ذہانت، دفاع اور سیمی کنڈکٹرز جیسے اہم شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ ملے گا۔ اس آزاد تجارتی معاہدہ سے ہندوستان کے ہر خطے اور تمام شہریوں، خاص طور پر کمزور اور غریب طبقات کو فائدہ پہنچے گا۔

یہ معاہدہ ضوابط پر مبنی تجارت اور معاشی پالیسیوں میں استحکام کو یقینی بناتا ہے، جس سے ہندوستان ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے مزید پرکشش مرکز بنے گا۔ اس کے نتیجے میں چھوٹے کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس اور مزدوروں کے لیے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔

دنیا بھر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اس اعلان کی ستائش کی گئی ہے جس میں انہوں نے اسے "تمام معاہدوں کی ماں" قرار دیا ہے۔ یہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے دور میں استحکام کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستان اور یورپی یونین کو ایسے قابل اعتماد شراکت داروں کے طور پر پیش کرتا ہے جو کھلی منڈیوں، پیش گوئی کے قابل نظام اور جامع ترقی کے تئیں پابند عہد ہیں۔

ہندوستان نے تجارتی مالیت کے لحاظ سے یورپی یونین میں اپنی برآمدات کے 99 فیصد سے زائد حصے کے لیے غیر معمولی منڈیوں تک رسائی حاصل کی ہے، جس سے میک ان انڈیا مہم کو مضبوط تقویت ملے گی۔

یہ ایف ٹی اے محنت طلب شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑا، جوتے، سمندری مصنوعات، قیمتی پتھر و زیورات، دستکاری، انجینئرنگ مصنوعات اور آٹوموبائلز کو فیصلہ کن فروغ دے گا۔

اس معاہدہ کے نتیجے میں تقریباً 33 ارب ڈالر مالیت کی ہندوستانی برآمدات پر 10 فیصد تک کے محصولات ختم ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ معاہدہ مزدوروں، کاریگروں، خواتین، نوجوانوں اور ایم ایس ایم ای کو بااختیار بناتا ہے، ہندوستانی کاروباروں کو عالمی ویلیو چینز سے گہرے طور پر جوڑتا ہے اور عالمی تجارت میں کلیدی سپلائر کے طور پر ہندوستان کے کردار کو مضبوط کرتا ہے۔

یہ معاہدہ تاجروں اور پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت کو بھی آسان بناتا ہے اور تعلیم، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، مالیاتی خدمات اور کمپیوٹر جیسے خدمات کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ ان عہد بندیوں سے اعلیٰ قدر کی ملازمتوں کے دروازے کھلتے ہیں اور صلاحیت سازی، اختراع اور پائیدار معاشی ترقی کے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن مزید مستحکم ہوتی ہے۔

تجارتی معاہدے مودی حکومت کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد غریبوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے، جس کے تحت سب سے پہلے جرأت مندانہ اصلاحات اور محتاط مالی نظم کے ذریعے معیشت کو مضبوط کرنا اور پھر ترقی یافتہ اور تکمیلی معیشتوں کے ساتھ باہمی فائدے پر مبنی معاہدے طے کرنا ہے۔

اس حکمت عملی سے ہندوستان اپنی تقابلی برتری کو بروئے کار لا کر محنت کش شعبوں کے لیے اہم منڈیوں تک رسائی حاصل کرتا ہے، جبکہ زراعت اور ڈیری جیسے حساس شعبوں کا تحفظ بھی یقینی بناتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے سے ہندوستانی صنعتیں صحت مند مسابقت سے روشناس ہوتی ہیں اور صارفین کو عالمی معیار کی مصنوعات فراہم کرنے پر قادر ہوتی ہیں۔ یو پی اے کے برعکس، جس نے لاپرواہی سے ہندوستان کی منڈیاں کھول دی تھیں، مودی حکومت نے ایسے معاہدے کیے ہیں جن میں محصولات میں بتدریج کمی کو ملحوظ رکھا گیا ہے، تاکہ صنعتوں کو مسابقت اور معیار بہتر بنانے کے لیے مناسب وقت اور پالیسی کا تعاون مل سکے۔

مسابقتی قیمتوں پر اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی فراہمی وزیر اعظم کے وکست بھارت 2047 وژن کا مرکزی ستون ہے۔ گزشتہ ہفتے اس عزم کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا:

"آئیے، اس سال پوری طاقت کے ساتھ معیار کو ترجیح دیں۔ ہمارا واحد منتر معیار، معیار اور صرف معیار ہو۔ آج کا معیار کل سے بہتر ہو۔ ہم یہ عہد کریں کہ جو کچھ بھی ہم تیار کریں، اس کے معیار کو بہتر بنائیں۔"

ہند... یورپی یونین ایف ٹی اے وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وژن سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ یہ ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک متحرک، قابل اعتماد اور دور اندیش شراکت دار کے طور پر پیش کرتا ہے اور دونوں خطوں کے لیے جامع، مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔ مودی حکومت نے تجارتی معاہدے صرف ان ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ کیے ہیں جو ہندوستان کے بڑے روزگار پیدا کرنے والے شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، جوتے، جواہرات و زیورات اور دستکاری سے مسابقت کا حامل نہیں ہیں۔ یہ یو پی اے دور کے معاہدے سے بالکل برعکس ہے، جس میں مسابقت کرنے والی معیشتوں کے ساتھ عجلت میں معاہدے کیے گئے اور اکثر ہندوستان نے فائدے سے زیادہ رعایتیں دیں۔

مزید یہ کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یو پی اے حکومت نے تجارتی معاہدوں سے قبل متعلقہ فریقوں سے سنجیدگی کے ساتھ مشاورت کی ہو۔ اس کے برعکس، مودی حکومت نے ماہرین معاشیات، صنعتوں کی تنظیموں، ماہرین اور مختلف سرکاری محکموں اور وزارتوں سے جامع مشاورت کے بعد ہی ایف ٹی اے پر دستخط کیے ہیں۔

اسی لیے مودی حکومت کے دستخط شدہ ہر ایف ٹی اے کو صنعتوں کی جانب سے وسیع پذیرائی ملی ہے۔ ان معاہدوں سے دونوں فریقوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور ہندوستان کے محنت کش شعبوں کے لیے عالمی امکانات کو وسعت ملی ہے۔ ان معاہدوں نے ہندوستان کے 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے سفر کی رفتار تیز کر دی ہے۔

یو پی اے کے دور حکومت میں، جب معاشی ترقی سست، افراط زر بلند اور کاروباری ماحول مایوس کن تھا، ترقی یافتہ ممالک، بشمول یورپی یونین نے ہندوستان میں دلچسپی کھو دی تھی۔ نتیجتاً، ہندوستان نے ایسے باہمی فائدے کے تجارتی معاہدوں کے قیمتی مواقع گنوا دیے جو ترقی اور روزگار میں تیزی لا سکتے تھے۔

ہند... یورپی یونین ایف ٹی اے، مودی حکومت کے دیگر تجارتی معاہدوں کے ساتھ مجموعی طور پر جمود اور فیصلہ کن قیادت کے درمیان فرق کو واضح کرتا ہے۔ جہاں سابقہ حکومتیں ہچکچاہٹ کا شکار رہیں اور مفادات سے سمجھوتے کیے، وہیں مودی حکومت نے انقلابی معاہدہ انجام دیا ہے جو منڈیوں کو وسعت دینے والا ہے، روزگار پیدا کرنے والا ہے اور ہندوستان کے بنیادی مفادات کو تحفظ فراہم کرنے والا ہے۔

یہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ مضبوط قیادت اور اسٹریٹجک شفافیت کس طرح نئے مواقع کھول سکتی ہے اور قوم کو خوشحالی کے راستے پر گامزن کر سکتی ہے۔

(پی آئی بی)

وزیر خارجہ جے شنکر اور عرب لیگ کے سربراہ کے درمیان مختلف امور پر تبادلہ خیال

علاقائی صورتحال اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کے فروغ پر بات چیت

(نئی دہلی)

ایم این این //

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کے روز نئی دہلی میں لیگ آف عرب اسٹیٹس کے سیکریٹری جنرل احمد ابوالغیظ سے ملاقات کی، جس میں دونوں فریقوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے بعد وزیر خارجہ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا: ”آج صبح لیگ آف عرب اسٹیٹس کے سیکریٹری جنرل احمد ابوالغیظ کے ساتھ ایک گرمجوش ملاقات ہوئی۔ مختلف شعبوں میں ہمارے تعاون اور اسے مزید مضبوط بنانے پر وسیع بات چیت ہوئی۔ خطے کی حالیہ پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔“ واضح رہے کہ احمد ابوالغیظ جمعرات کو نئی دہلی پہنچے تھے تاکہ دوسری ہندوستان-عرب وزرائے خارجہ میٹنگ اور اس سے متعلق دیگر اجلاسوں میں شرکت کر سکیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا: ”لیگ آف عرب اسٹیٹس کے سیکریٹری جنرل ایچ ای احمد ابوالغیظ کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی ہوئی، جو دوسری ہند-عرب وزرائے خارجہ میٹنگ اور متعلقہ اجلاسوں کے لیے نئی دہلی پہنچے ہیں۔ اگلے دو دنوں کی اعلیٰ سطحی ملاقاتیں تمام شعبوں میں مضبوط ہند-عرب شراکت داری کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔“ ہندوستان 31 جنوری کو دوسری ہندوستان-عرب وزرائے خارجہ میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ یہ اجلاس ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کی مشترکہ میزبانی میں منعقد ہوگا، جس میں عرب لیگ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل شرکت کریں گے۔ اس میٹنگ سے موجودہ تعاون اور شراکت داری کو مزید وسعت دینے کی امید کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل چوتھی ہندوستان-عرب سینئر عہدیداروں کی میٹنگ (IAFMM) بھی منعقد ہوگی۔ واضح رہے کہ وزرائے خارجہ کی یہ میٹنگ تقریباً 10 سال بعد ہو رہی ہے، کیونکہ پہلی میٹنگ 2016 میں بحرین میں منعقد ہوئی تھی۔

انڈیا انرجی ویک غیر معمولی اور انتہائی کامیاب رہا/ ہردیپ سنگھ پوری

توانائی کے شعبے میں عالمی شراکت داری، نئے معاہدے اور جدید ٹیکنالوجیز پر زور

(نئی دہلی)

ایم این این //

پٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے جمعہ کے روز کہا کہ انڈیا انرجی ویک ایک غیر معمولی اور انتہائی کامیاب ایونٹ رہا ہے، جس کے اثرات محض نمائشوں اور کانفرنسوں تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل عمل کو جنم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: ”یہ صرف ایک وقتی پروگرام نہیں ہے، بلکہ یہ ایک مسلسل عمل کا آغاز ہے۔ بہت سے لوگوں نے مجھ سے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور بلیو انرجی کے بارے میں بات کی ہے، اور یہ مکالمہ اس پلیٹ فارم سے آگے بھی جاری رہے گا۔“ مرکزی وزیر نے بتایا کہ بڑی تعداد میں سی ای اوز اور کمپنیوں نے اس ایونٹ میں شرکت کی اور مختلف شعبوں میں نئے معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ انہوں نے کہا: ”آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مختلف شعبوں میں کس نوعیت کے معاہدے ہو رہے ہیں، اور کس طرح نئے کھلاڑی ہماری توانائی کی سپلائی چین کا حصہ بن رہے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ شپنگ سیکٹر اور گیس سیکٹر میں ہونے والے معاہدے اس بات کی واضح مثال ہیں کہ کئی نئے شرکاء، جو پہلے ہندوستانی توانائی کے منظر نامے (انرجی لینڈ اسکیپ) کا حصہ نہیں تھے، اب ہندوستانی کمپنیوں کے ساتھ تعاون کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ ہردیپ سنگھ پوری نے وضاحت کی کہ دیگر عالمی توانائی ایونٹس عام طور پر صرف خام تیل، گیس یا محدود موضوعات تک محدود ہوتے ہیں۔

اسرو پہلے گگنیان لانچ کے آخری مرحلے میں داخل

8000 سے زیادہ زمینی ٹیسٹ مکمل کئے گئے

(بنگلورو)

ایم این این //

بھارت کا بلند حوصلہ جاتی گگنیان پروگرام افتتاحی غیر عملہ مشن (G1) کے لیے اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ اسرو نے انسانی درجہ بندی کے لیے تمام پروپلشن ٹیسٹ مکمل ہونے کی تصدیق کر دی ہے۔ 8,000 سے زیادہ زمینی ٹیسٹ، بشمول ساختی قابلیت، کامیابی کے ساتھ منعقد کیے گئے ہیں، جس سے سافٹ ویئر سمیلیشنز اور ماحولیاتی توثیق کا ہدف مقررہ شیڈول کو پورا کرنے کے لیے راہ ہموار ہوئی ہے۔ ایک تازہ کاری میں، اسرو نے مشن کی تیاری پر روشنی ڈالی اور مزید کہا کہ ایک مربوط مشن جائزہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تاکہ اہم ڈیزائن اور تکنیکی فرقوں کی جانچ پڑتال کی جا سکے، جو آگے کی مضبوط حکمت عملی کو یقینی بنائے۔ یہ عملے کے ماڈیول، سروس ماڈیول، اور انسانی درجہ بندی والے LVM3 راکٹ کی سخت جانچ کے بعد ہوتا ہے، جس سے ہندوستان کو انسانی خلائی پرواز کی صلاحیتوں کے حامل ممالک کے اشرافیہ گروپ میں شامل ہونے کے قریب پہنچتا ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے بھارت۔یورپی یونین ایف ٹی اے کو تاریخی معاہدہ قرار دیا

یہ معاہدہ بھارت کو عالمی جغرافیائی سیاست اور تجارت میں مضبوط مقام دلائے گا

(نئی دہلی)

ایم این این //

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے بھارت۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو ایک تاریخی معاہدہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت کو بین الاقوامی جغرافیائی سیاست کی ”اونچی میز“ پر لا کھڑا کرتا ہے۔ ایف ٹی اے کے حوالے سے خبر رساں ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ یہ معاہدہ ”ون ون“ (جیت کا سودا) ہے، جو اقتصادی ترقی کو رفتار دے گا اور بھارتی کاروباروں کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کرے گا۔ پیوش گوئل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت نے پوری دنیا میں ایک مضبوط پہچان اور اہم مقام حاصل کیا ہے۔ دنیا بھارت کو سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر دیکھتی ہے، جو مضبوط میکرو اکنامک بنیادوں پر قائم ہے اور تیزی سے تبدیلیوں کو اپنانے والی قوم بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی 1.4 ارب آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات، ایک پرجوش اور نوجوان بھارت، جو مہارت اور ہنر سے بھرپور ہے۔

ہندوستان۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ کو

کاروباری حلقوں کی مضبوط حمایت ملی

(نئی دہلی)

ایم این این //

ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر اتفاق نے صنعت اور کاروباری حلقوں میں زبردست پذیرائی حاصل کی ہے۔ ماہرین اور مقامی صنعتیں مستقبل کے اقتصادی تعاون کی بنیاد قرار دے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، یہ معاہدہ دو بڑی معیشتوں کے درمیان گہرے اور تکمیلی اقتصادی تعلقات کو مضبوط بناتا ہے، جو مل کر عالمی مجموعی گھریلو پیداوار (GDP) کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ رکھتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بھارت اور یورپ کے درمیان تجارتی حجم میں اضافہ ہوگا بلکہ پیش گوئی، استحکام اور سرمایہ کاری کی یقین دہانی بھی بڑھے گی، جو موجودہ عالمی تجارتی بے یقینی کے دوران خاص طور پر اہم ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، معاہدہ صرف مصنوعات میں کمی تک محدود نہیں ہے۔

سوڈان کی تعمیرِ نو کے لیے بھارت کی مدد کا خواہاں

سوڈانی وزیر خارجہ محی الدین سلیم احمد ابراہیم کا نئی دہلی میں خطاب

(نئی دہلی)

ایم این این //

سوڈان کے وزیر خارجہ و بین الاقوامی تعاون محی الدین سلیم احمد ابراہیم نے ہندوستان اور عرب ممالک کے چیمبر آف کامرس، انڈسٹری اور زراعت سے خطاب کرتے ہوئے سوڈان اور بھارت کے درمیان دیرینہ تعلقات کو اجاگر کیا اور ملک کی تعمیر نو کے مرحلے میں بھارت کے ساتھ تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ”سوڈان اور بھارت کے درمیان پرانے اور مضبوط تعلقات ہیں۔“ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کی مضبوطی اور استحکام پر زور دیتے ہوئے مزید کہا: ”یہ تعلقات وقت کی کسوٹی پر پورا اترے ہیں۔“ وزیر خارجہ نے برسوں کے عدم استحکام کے بعد سوڈان کو درپیش موجودہ چیلنجز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: ”ہم بحالی اور ملک کی دوبارہ تعمیر کی بات کر رہے ہیں۔ سوڈان نے ایک تباہ کن تنازعہ کا سامنا کیا ہے جس نے اقتصادی سرگرمیوں کو متاثر کیا، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا اور بین الاقوامی تجارت کو شدید دھچکا پہنچایا۔“ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ فکری ہم آہنگی کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ”سوڈان اور بھارت ایک ہی مکتبِ فکر سے نکلے ہیں۔“

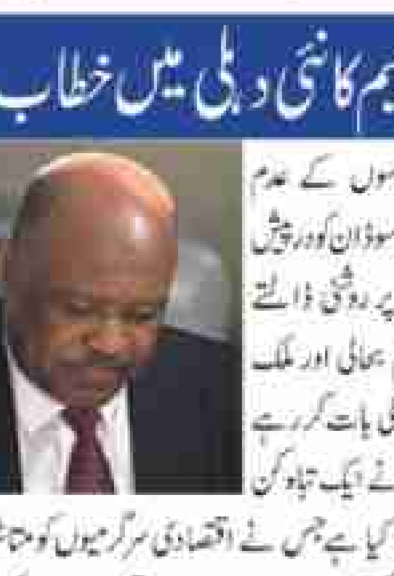

بحری سفارت کاری میں ہندوستانی بحریہ کا ابھرتا ہوا کردار

(نئی دہلی)

ایم این این //

ہندوستانی بحریہ نے ایک روایتی فوجی قوت سے ہند-بحرالکاہل میں ایک ترجیحی سیکیورٹی پارٹنر اور ”پہلے جواب دہندہ“ میں تبدیل کر دیا ہے۔ قومی مفادات کے تحفظ اور علاقائی استحکام کو فروغ دینے کے لیے ایک کلیدی آلے کے طور پر بحری سفارت کاری میں سرگرم عمل ہے۔ یہ ارتقاء ایک وسیع سمندری نقطہ نظر کی خصوصیت ہے، جس میں علاقائی شراکت داروں کے ساتھ باقاعدہ مشقوں، صلاحیت کی تعمیر، اور فعال انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف آپریشنز کے ذریعے قریبی تعاون پر زور دیا گیا ہے۔

ہندوستان کی خلائی معیشت 4.8 بلین ڈالر تک پہنچ گئی/ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

399 اسٹارٹ اپس فعال، نجی شراکت داری اور پالیسی اصلاحات سے خلائی شعبے میں غیر معمولی ترقی

(نئی دہلی)

ایم این این //

ٹی ہیڈ لائن: دوخبر/ ترجمہ: نئی دہلی، 30 جنوری (ایم این این): مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان کی خلائی معیشت بڑھ کر تقریباً 4.8 بلین ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جس میں اس وقت 399 اسٹارٹ اپس لانچ وہیکلز، سیٹلائٹس، پروپلشن سسٹمز اور ایپلیکیشن گریڈ الیکٹرانکس جیسے اہم شعبوں میں سرگرم عمل ہیں۔ راجیہ سبھا میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس نمایاں ترقی کی وجہ 2019 کے بعد خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنے کے کلیدی پالیسی فیصلوں کو قرار دیا۔ انہوں نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ آتھرائزیشن سینٹر (IN-SPACe) کے قیام کو ایک اہم ادارہ جاتی اصلاح کے طور پر اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان-اسپیس نجی صنعت اور سرکاری اداروں کے درمیان ایک سنگل ونڈو انٹرفیس کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) بھی شامل ہے، تاکہ زیادہ تعاون اور موثر ریگولیٹری سہولت فراہم کی جا سکے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ان اصلاحات کے نتیجے میں نجی سرمایہ کاری اور صنعت کاری کے لیے ایک ایسا سازگار ماحول پیدا ہوا ہے، جو کئی دہائیوں تک زیادہ تر حکومتی کنٹرول میں رہا تھا۔ اسی وجہ سے خلائی اسٹارٹ اپس کی تعداد سنگل ہندسوں سے بڑھ کر 399 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے مطابق، خلائی شعبہ جو کبھی اقتصادی لحاظ سے معمولی سمجھا جاتا تھا، آج اس کی قدر 4.8 بلین ڈالر ہو چکی ہے۔

ڈیل اور نکست جین مل کر بھارت کی

سب سے بڑی AI فیکٹری بنائیں گے

(ممبئی)

ایم این این //

ڈیل ٹیکنالوجیز نے نکست جین AI پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ شراکت داری میں بھارت کی پہلی اور سب سے بڑی وقف شدہ مصنوعی ذہانت (AI) فیکٹری قائم کرنے کا اعلان کیا ہے، جس میں 4,000 سے زائد این ویڈیا بلیک ویل جی پی یوز نصب کیے جائیں گے، تاکہ ملک کے اے آئی انفراسٹرکچر کو مضبوط اور معیاری بنایا جا سکے۔ اس منصوبے کے تحت ڈیل اے آئی فیکٹری نامی حل بھارت کے مستقبل کے اے آئی ڈویلپمنٹ کو سپورٹ کرے گا، جس میں ترتیبی ماڈلز، جنریٹو اے آئی، ایجنٹک اے آئی اور ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ جیسے شعبے شامل ہوں گے۔ نکست جین کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او اے۔ ایس۔ راجگوپال نے کہا ہے کہ یہ کلسٹر بھارت کی سب سے بڑی اے آئی ماڈل تربیت کرنے والی سہولت ہوگی، جو مکمل طور پر سوورین کلاؤڈ فریم ورک کے اندر تعمیر اور چلائی جائے گی۔

بھارت فروری 2026 میں امریکی قیادت میں قائم عالمی اتحاد ”پیکس سیلیکا“ میں شامل ہوگا

بھارت کی شمولیت سے عالمی سپلائی چین کو محفوظ بنانے اور ٹیکنالوجی شراکت داری کو فروغ ملیگا

(نئی دہلی)

ایم این این //

امریکی انڈر سیکریٹری برائے اقتصادی امور جیکب ہیلبرگ نے جمعرات (مقامی وقت) کو باضابطہ طور پر تصدیق کی کہ بھارت فروری 2026 میں امریکی زیر قیادت عالمی اتحاد ”پیکس سیلیکا“ میں شامل ہو جائے گا۔ بھارت کی شمولیت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی اس اتحاد میں شمولیت قرار دیا جا رہا ہے۔ ہڈسن انسٹی ٹیوٹ میں خطاب کرتے ہوئے، جو ایک محفوظ، آزاد اور خوشحال مستقبل کے لیے امریکی قیادت کو فروغ دینے والا ادارہ ہے، ہیلبرگ نے کہا کہ اگرچہ ابتدائی مرحلے میں اس اتحاد کا ”نیوکلیس“ جاپان اور جنوبی کوریا جیسے مینوفیکچرنگ مراکز پر مرکوز تھا، تاہم بھارت تک توسیع عالمی سپلائی چین کے تحفظ کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: ”ہم قابل اعتماد شراکت داروں کے اس اتحاد کو تیزی سے وسعت دے رہے ہیں۔“

ہندوستان کی ترقی، سلامتی اور شمولیت کا مرکز ہے صاف توانائی

وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری پی کے مشرا کا بیان

(نئی دہلی)

ایم این این //

صاف توانائی اب کسی شعبے سے متعلق ایجنڈا نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی ترقی، مسابقت، سماجی شمولیت اور توانائی کی حفاظت کے مرکز میں ہے۔ وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری، پی کے مشرا نے جمعرات کو پائیدار توانائی کی منتقلی — عالمی تناظر پر بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا، جس کا اہتمام انٹیگریٹڈ ریسرچ فار ایکشن اینڈ ڈیولپمنٹ کے ذریعے کیا گیا تھا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صاف ستھری توانائی ہندوستان کے وکست بھارت کے وژن میں گہرائی سے شامل ہے، مشرا نے کہا کہ 2014 سے ہندوستان کا تجربہ توانائی کی عالمی منتقلی کے لیے کلیدی اسباق پیش کرتا ہے۔ ”بلند حوصلہ جاتی اہداف صرف اس وقت سائنسی حاصل کرتے ہیں جب ادارہ جاتی فن تعمیر، مستقل مالی عزم اور مسلسل عمل درآمد سے تعاون کیا جاتا ہے۔“ انہوں نے اپنے اصل ہدف سے پانچ سال پہلے 2025 تک 50% غیر فوسل نصب شدہ صلاحیت کے ہندوستان کے حصول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ مشرا نے کہا، ”ایک ترقی یافتہ ہندوستان صاف توانائی، سبز ترقی اور پائیدار طرز زندگی پر تعمیر کیا جائے گا۔“

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 31 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں: **1561**۔ گجرات کے پاٹن میں ماچی واڑہ کی جنگ میں افغانستان کے مبارک خان لوہانی نے مغل بادشاہ اکبر کے وزیر بیرم خان کو قتل کر دیا تھا۔ لوہانی کا باپ بیرم خان کے ہاتھوں مارا گیا۔

1865۔ امریکہ میں غلامی کے خاتمے سے متعلق 13 واں ترمیمی بل منظور ہوا۔

1893۔ کوکا کولا ٹریڈ مارک کا امریکہ میں پہلی بار پیٹنٹ کیا گیا۔

1915۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے روس کے خلاف زہریلی گیس کا استعمال کیا۔

1946۔ اس وقت کی سوویت یونین کے ماڈل کی بنیاد پر یوگوسلاویہ کی چھ ممالک میں تقسیم (سربیا، مانٹے نیگرو، کروشیا، سلووینیا، بوسنیا ہرزیگووینا، مقدونیا)۔

1948۔ باپو مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد ملک کے مختلف شہروں میں فسادات بھڑک اٹھے۔

1950۔ امریکی صدر ہیری ایس ٹرومین نے ہائیڈروجن بم بنانے کے پروگرام کا اعلان کیا۔

1961۔ ڈیوڈ بین گوریون نے اسرائیل کے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

1961۔ بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ شری کرشن سنہا کا انتقال ہوا۔

1966۔ سوویت یونین نے لونا پروگرام کے تحت بغیر انسان کے لونا 9 اسپیس کرافٹ لانچ کیا۔

1971۔ مشرقی اور مغربی برلن کے مابین 19 سال کے وقفے کے بعد ٹیلی فون خدمات پھر سے بحال ہوئیں۔

1983۔ ملک کے پہلے تیرتے ہوئے ڈرائی ڈوک میں کام کاج شروع ہوا۔

1984۔ امریکہ نے تیرواں تجربہ کر کے ہتھیار ٹیسٹ کیا۔

1985۔ انسداد دل بدل قانون سے متعلق 52 واں ترمیمی بل لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا نے بھی منظوری ملی۔

1995۔ اسرو نے انسیٹ 2 ڈی کے بجائے 10 برس کے لیے کرائے پر دینے کے لیے انٹیل سیٹ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے۔

تامل ناڈو عوامی شعبے کی جدت طرازی میں مصروف

(چنئی)

ایم این این //

تامل ناڈو یونیسیف اور او ای سی ڈی آبزرویٹری آف پبلک سیکٹر انوویشن کے ساتھ باضابطہ طور پر تعاون کر کے عوامی شعبے کی جدت طرازی کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ یہ ذیلی قومی تعاون بہت اہم ہے کیونکہ ریاستی حکومتیں پالیسی اور ترسیل کے انٹرفیس پر موجود ہیں، جو انہیں جدت پر مبنی پالیسیوں کو براہ راست خدمات کی فراہمی کے ذریعے ٹھوس سماجی اثرات میں ترجمہ کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

بھارت نے انتخابی امداد کی دوسری قسط نیپال کے حوالے کردی

250 سے زائد گاڑیوں پر مشتمل امداد کھٹمنڈو میں منتقل، آئندہ انتخابات سے قبل دوطرفہ تعاون کو مزید تقویت

(نئی دہلی)

ایم این این //

بھارت نے نیپال کو انتخابات سے متعلق امداد کی دوسری قسط سونپ دی، جس سے آئندہ انتخابات سے قبل دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید تقویت ملی ہے۔ 250 سے زائد گاڑیوں پر مشتمل یہ امداد کھٹمنڈو میں وزارت خزانہ کے دفتر میں باضابطہ طور پر منتقل کی گئی۔ یہ حوالگی نیپال کے وزیر خزانہ رامیشور پرساد کھنال، قائم مقام چیف الیکشن کمشنر رام پرساد بھنڈاری اور دونوں ممالک کے سینئر حکام کی موجودگی میں انجام پائی۔ حکام کے مطابق اس کھیپ میں ایس یو ویز اور ڈبل کیب پک اپ گاڑیاں شامل ہیں، جو آئندہ انتخابات کے لیے لاجسٹک اور آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ یہ امداد نیپال حکومت کی جانب سے انتخابی تیاریوں کو آسان بنانے کے لیے کی گئی ایک وسیع تر درخواست کا حصہ ہے، خصوصاً ان جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں میں جہاں نقل و حمل ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ رامیشور پرساد کھنال نے بھارت اور نیپال کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات اور تعاون کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بروقت حمایت پر حکومت ہند اور عوام بھارت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نیپال کی انتخابی تیاریوں کو مضبوط بنانے میں اس امداد کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نوعیت کا تعاون دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان قریبی اور قابل اعتماد تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ بھارت کی جانب سے انتخابی امداد کی پہلی قسط 20 جنوری کو فراہم کی گئی تھی، جبکہ حکام کے مطابق آئندہ ہفتوں میں مرحلہ وار مزید ترسیلات بھی متوقع ہیں۔

آزاد تجارتی معاہدوں میں ہندوستان کی اسٹریٹجک تبدیلی

ہدف شدہ اور ترقی پر مبنی ایف ٹی اے پالیسی سے تجارت میں تیز رفتار اضافہ

(نئی دہلی)

ایم این این //

ہندوستان کے حالیہ آزاد تجارتی معاہدے (FTAs) دفاعی تجارتی پالیسیوں سے نکل کر ایک ہدف شدہ ترقی پر مبنی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر کی طرف واضح تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس نئی حکمت عملی میں ایسے شراکت دار ممالک کو ترجیح دی جا رہی ہے جن کے ساتھ مضبوط تجارتی تکمیلات، موثر لاجسٹکس اور باہمی جڑے ہوئے اقتصادی مفادات موجود ہوں۔ اس اسٹریٹجک تبدیلی کے نتیجے میں نمایاں ترقی دیکھنے میں آئی ہے۔ مالی سال 2020-21 سے 2024-25 کے درمیان اسٹریٹجک ایف ٹی اے شراکت داروں کے ساتھ تجارتی مال کی تجارت میں 92 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ ہندوستان کی مجموعی عالمی تجارتی نمو 41.5 فیصد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ یہ ایف ٹی اے موجودہ تجارتی راہداریوں کو مضبوط اور تیز کرنے کے لیے ترتیب دیے گئے ہیں۔ 2021 کے بعد جن ممالک کے ساتھ معاہدے ہوئے ہیں، وہ اب ہندوستان کی مجموعی تجارت کا تقریباً 16.5 فیصد حصہ بن چکے ہیں، جبکہ مالی سال 2021 میں یہ تناسب 11 سے 12 فیصد کے درمیان تھا۔

میانمار کے مجرمانہ سنڈیکیٹ کے ارکان کو چین میں پھانسی دے دی گئی

ینگون۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ شمالی میانمار سے تعلق رکھنے والے ایک خاندان کے زیر انتظام مجرمانہ سنڈیکیٹ کے گیارہ افراد کو چین میں پھانسی دے دی گئی ہے جب ان کی سزائے موت کو سپریم پیپلز کورٹ (SPC) نے جان بوجھ کر قتل، دھوکہ دہی اور غیر قانونی جوئے بازی کے اڈوں کو چلانے کے جرم میں منظور کیا تھا۔ اس سنڈیکیٹ نے 2015 سے میانمار کے کوکانگ علاقے میں گھوٹالے کے کمپاؤنڈز کو چلایا، دوسرے گروہوں کے ساتھ مل کر جرائم کا ارتکاب کیا جس کے نتیجے میں 14 چینی شہریوں کی موت ہوئی اور اہم مالیاتی آمدنی 10 بلین یوآن سے تجاوز کر گئی۔ وینزو انٹرمیڈیٹ پیپلز کورٹ نے ابتدائی موت کی سزائیں سنائیں، جنہیں ژیجیانگ ہائی پیپلز کورٹ نے اپیلوں کو مسترد کیے جانے کے بعد برقرار رکھا۔ ایس پی سی نے سزاؤں کی درستگی، سزاؤں کی مناسبیت، اور قانونی طریقہ کار کی پابندی کی تصدیق کی۔

حملے کی صورت میں امریکی اڈوں اور بحری بیڑوں کو نشانہ بنایا جائیگا، ایران کی دھمکی

آئی این این

تہران رایران نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی حملے کی صورت میں وہ فوری طور پر امریکی فوجی اڈوں اور طیارہ بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنائے گا۔ یہ دھمکی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے انتباہات اور یورپی یونین کی جانب سے ایران کے پاسداران انقلاب (IRGC) کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔ ایرانی فوج کے ایک ترجمان نے جمعرات کو کہا کہ امریکہ کی کسی بھی کارروائی کے جواب میں تہران کا ردعمل فیصلہ کن اور فوری ہوگا، جو گزشتہ برس مختصر جھڑپوں کے دوران دیئے گئے محدود ردعمل سے بالکل مختلف ہوگا۔ بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمینیا نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ امریکی طیارہ بردار

بحری جہازوں میں "سنگین کمزوریاں" موجود ہیں اور خلیجی خطے میں امریکی اڈے "ہماری درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کی حد میں" ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر امریکیوں کی جانب سے ایسی کوئی غلطی کی گئی تو یہ جنگ اس طرح نہیں ہوگا جیسا کہ ٹرمپ تصور کرتے ہیں،" اور کسی تیز اور محدود کارروائی کے تصور کو مسترد کر دیا۔ دریں اثنا علاقائی سفارت کاری کا سلسلہ جاری رہا، جہاں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اسی دوران یورپی یونین نے حالیہ بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہروں کے دوران پرتشدد کریک ڈاؤن میں کردار کے الزام میں پاسداران انقلاب کو بلیک لسٹ کر کے تہران پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ ایران نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے "غیر منطقی اور غیر ذمہ دارانہ" قرار دیا اور یورپی یونین پر امریکہ اور اسرائیل کی تابعداری میں کام کرنے کا الزام عائد کیا۔ صدر ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ ایران کیلئے اپنے جوہری پروگرام پر کسی معاہدے تک پہنچنے کا وقت ختم ہوتا جا رہا ہے۔ بدھ کو انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی بحری بیڑا "تیار، آمادہ اور جواب دینے کے قابل" ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے جمعرات کو کہا کہ امریکہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کیلئے "تمام آپشنز" استعمال کرنے کیلئے تیار ہے، تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ واشنگٹن اب بھی سفارتی معاہدے کیلئے دروازہ کھلا رکھے ہوئے ہے۔

چین سے نمٹنا برطانیہ کے لیے 'انتہائی خطرناک' ہے۔ ٹرمپ

واشنگٹن ڈی سی۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ برطانیہ کے لیے چین کے ساتھ قریب سے نمٹنا "بہت خطرناک" ہے کیونکہ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے چینی رہنما شی جن پنگ کے ساتھ بات چیت کے لیے بیجنگ کا دورہ کیا۔ ٹرمپ نے یہ ریمارکس اپنی اہلیہ خاتون اول میلانیا ٹرمپ کے بارے میں ایک دستاویزی فلم کے پریمیئر میں شرکت کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیے۔ پریس لان پر برطانیہ کے چین کے ساتھ "کاروبار کرنے" کے بارے میں ان کے ردعمل کے بارے میں پوچھے جانے پر، صدر نے کہا "ٹھیک ہے ان کے لیے ایسا کرنا بہت خطرناک ہے"۔ اسٹارمر کا دورہ چین 2018 کے بعد سے کسی برطانوی وزیر اعظم کا پہلا دورہ ہے اور حال ہی میں بیجنگ کے ساتھ ہم آہنگی کے خواہاں متعدد مغربی رہنماؤں کے بعد ہے جنہیں بہت سے لوگوں نے تیزی سے غیر متوقع امریکہ کے طور پر دیکھا ہے۔ جمعرات کو اسٹارمر نے شی اور دیگر چینی حکام سے ملاقات کی اور تجارتی تعاون کے معاہدوں پر دستخط کیے۔

یورپی یونین نے پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم دیا قرار، ایران کا سخت ردعمل

نیوز 18 اردو

برسلز/ایران کے خلاف اب یورپ نے بھی مورچہ کھول دیا ہے۔ یورپی یونین نے پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے اسے دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ یورپی یونین کی سربراہ کایا کالاس کا کہنا ہے کہ 27 رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے اس فیصلے پر متفقہ طور پر اتفاق کیا۔ اس فیصلے کے بعد پاسداران انقلاب کو القاعدہ اور داعش جیسی تنظیموں کے برابر تصور کیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ تشدد اور جبر کا جواب دینا ضروری ہے۔ کایا کالاس کا کہنا ہے کہ ایسی حکومت جو ہزاروں شہریوں کو قتل کروا دے اپنی زوال کی طرف بڑھ رہی ہوتی

ہے۔ اس سے قبل امریکہ اور کینیڈا بھی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ یورپی یونین کے فیصلے پر ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کی جاری ہے لیکن یورپی یونین کا کوئی بھی رکن اس کوشش میں شامل نہیں ہے۔ اس کے بجائے یورپ کشیدگی کو ہوا دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر یورپی یونین بڑی اسٹریٹجک غلطی کر رہا ہے۔ غزہ کا حوالہ دیتے ہوئے عباس عراقچی نے یورپی یونین کی سخت تنقید کی۔ عباس عراقچی نے پوسٹ میں لکھا کہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی پر یورپ نے کوئی کارروائی نہیں کی اور ایران میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر عاجلانہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ منافقت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف یورپ کی تشہیری مہم ہے جو دراصل اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے کہ وہ عالمی دنیا میں شدید زوال کا شکار ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں ایران اور امریکہ کے بیچ کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکی بحری بیڑے کی تعیناتی کے بعد جنگ کے خدشات بڑھ گئے۔ ادھر، صدر ٹرمپ بھی مسلسل دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ایران بھی امریکہ پر پلٹ وار کر رہا ہے۔ ایران واضح کر چکا ہے کہ وہ کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

اسرائیلی فوج کا پہلی بار اعتراف، غزہ میں اے رہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق

آئی این این

اسرائیلی قابض افواج نے فلسطین کے غزہ میں قائم وزارت صحت کے اس اندازے کو تسلیم کر لیا ہے جس کے مطابق دو سالہ نسل کشی کے دوران تقریباً ۷۱ ہزار فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جمعرات کو اسرائیلی اخبار ہارٹس کی رپورٹ کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیلی فوج نے وزارت صحت کے ان اعداد و شمار کو قبول کیا ہے جنہیں وہ اس سے قبل "غیر معتبر" اور "گمراہ کن" قرار دیتی رہی تھی۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ۷ راکتوبر ۲۰۲۳ء سے اسرائیلی نسل کشی کے آغاز کے بعد سے اب تک ۷۱ ہزار ۶۶۷ فلسطینی جاں بحق ہو چکے

ہیں۔ اسرائیلی قابض افواج نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ان اعداد و شمار میں وہ افراد شامل نہیں ہیں جو لاپتہ ہیں اور ممکنہ طور پر ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ہارٹس کے مطابق: "آئی ڈی ایف (اسرائیلی فوج) نے حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے اس اندازے کو تسلیم کر لیا ہے کہ اسرائیل۔ غزہ جنگ کے دوران تقریباً ۷۱ ہزار فلسطینی مارے گئے، جبکہ یہ تعداد ان لاپتہ افراد کو شامل نہیں کرتی جو ممکنہ طور پر ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔" رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے: "وزارت کی گنتی میں صرف وہ افراد شامل ہیں جو براہ راست اسرائیلی فوجی حملوں میں مارے گئے، جبکہ بھوک یا بیماریوں سے مرنے والوں کو اس میں شامل نہیں کیا گیا۔" یہ اعداد و شمار، جن کا جائزہ بین الاقوامی تنظیموں اور محققین نے لیا ہے، وسیع پیمانے پر قابل اعتماد سمجھے جاتے ہیں۔ کچھ مطالعات، جن میں جون ۲۰۲۵ء میں جاری ہونے والی ایک تحقیق بھی شامل ہے، کے مطابق اصل ہلاکتوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے، اور گزشتہ سال کے آغاز تک تقریباً دو لاکھ پرتشدد اموات کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ وزارت صحت کے اعداد و شمار محتاط اندازے پر مبنی ہیں اور ان میں وہ افراد شامل نہیں جن کی اموات بھوک یا محاصرے کے نتیجے میں پھیلنے والی بیماریوں سے ہوئیں۔ غزہ میں اسرائیلی قتل و غارت کے نتیجے میں ایک لاکھ ۷۱ ہزار سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اسرائیلی قابض افواج نے ۹۰ فیصد شہری انفراسٹرکچر تباہ کر دیا ہے، جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو پر ۷۰ ارب ڈالر لاگت آئے گی، جہاں ۲۴ لاکھ فلسطینی رہتے ہیں، جن میں ۱۵ لاکھ بے گھر افراد شامل ہیں۔

امریکی قانون ساز نے چینی کمپنیوں کے ساتھ فورڈ کے بیٹری کے منصوبوں پر تشویش کا اظہار کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ امریکی نمائندے جان مولینار، چین پر سلیکٹ کمیٹی کے چیئرمین، نے فورڈ کے سی ای او جم فارلی سے بیٹریاں بنانے کے لیے چینی فوجی نامزد کمپنی CATL کی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کے آٹومیکر کے منصوبوں کے بارے میں اہم سیکورٹی اور ٹیکس کریڈٹ خدشات کا اظہار کیا ہے۔ مولینار کا خط سوال کرتا ہے کہ کیا CATL کے ساتھ فورڈ کے لائسنسنگ معاہدے میں کلین انرجی ٹیکس کریڈٹس کے لیے اہلیت کی نئی پابندیاں نافذ ہونے کے بعد تبدیلی کر دیا گیا ہے، جو ممنوعہ غیر ملکی اداروں یا جاری تکنیکی انحصار کے معاہدوں کے لیے کریڈٹ کو نااہل قرار دے سکتا ہے۔ مزید برآں، قانون ساز نے فورڈ کو ایک اور چینی کار ساز کمپنی BYD کے ساتھ ممکنہ شراکت داری کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدام سے فورڈ کی امریکی شناخت کو نقصان پہنچے گا اور آٹو سپلائی چین کو چین کے ممکنہ ہتھیار بنانے سے متعلق خطرات بڑھ جائیں گے۔

جلاوطن شیخ حسینہ کی بنگلہ دیش میں انتخابی پابندی پر تنقید، عدم استحکام کا انتباہ

نئی دہلی۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ معزول بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے ہندوستان میں جلاوطنی سے خطاب کرتے ہوئے ان کی پارٹی عوامی لیگ کو حصہ لینے سے روکے جانے کے بعد آنے والے انتخابات پر سخت تنقید کی ہے، اور متنبہ کیا ہے کہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت کی طرف سے ان کے لاکھوں حامیوں کو خارج کرنے سے طویل مدتی عدم استحکام پیدا ہوگا۔ حسینہ نے زور دے کر کہا کہ آبادی کے ایک اہم حصے کی سیاسی شرکت سے انکار ناراضگی کو گہرا کرتا ہے، اداروں کو غیر قانونی بناتا ہے، اور مستقبل میں عدم استحکام کے لیے حالات پیدا کرتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اخراج سے

پیدا ہونے والی حکومت منقسم قوم کو متحد نہیں کر سکتی۔ 12 فروری کے انتخابات کو بنگلہ دیش کے لیے انتہائی نتیجہ خیز تصور کیا جاتا ہے، جو ایک عوامی بغاوت کے بعد حسینہ کی برطرفی کے بعد پہلا انتخاب ہے، اور جمہوری معیارات اور شمولیت کے بارے میں خدشات کے درمیان یونس کی عبوری انتظامیہ کی نگرانی میں ہے۔ یونس کے دفتر نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے وعدوں کے باوجود، جس نے بین الاقوامی مبصرین کو مدعو کیا ہے، ناقدین اور انسانی حقوق کے گروپوں نے اس عمل کی منصفانہ ہونے سلامتی، اور ریفرنڈم کے ذریعے بڑی آئینی تبدیلیوں کے امکانات کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔

امریکہ کینیڈا کی خودمختاری کا احترام کرے گا۔ کارنی

ٹورنٹو۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا ہے کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ امریکہ ان کے ملک کی خودمختاری کا احترام کرے گا۔ اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد کہ مغربی صوبے البرٹا کے علیحدگی پسندوں نے حال ہی میں امریکی حکام سے ملاقات کی تھی۔ جمعرات کو صوبائی رہنماؤں سے ملاقات کے بعد ایک پریس کانفرنس کے دوران، کارنی نے کہا، "میں توقع کرتا ہوں کہ امریکی انتظامیہ کینیڈا کی خودمختاری کا احترام کرے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت میں اس حوالے سے "ہمیشہ واضح" تھے۔ فنانشل ٹائمز کی رپورٹ نے دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات میں دراڑ کا اضافہ کیا۔ کینیڈا کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ امریکی محکمہ خارجہ نے اس طرح کی ملاقاتوں کی تصدیق کی ہے لیکن مزید کہا کہ وہ "سول سوسائٹی کی اقسام کے ساتھ باقاعدگی سے ملاقاتیں کرتا ہے" اور یہ کہ "معمولی ملاقاتوں میں اس طرح کی بات ہے، کوئی وعدے نہیں کیے گئے"۔ البرٹا میں علیحدگی پسند اس موسم خزاں میں ریفرنڈم کے لیے کافی دستخط جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ البرٹا کے پریمیئر ڈینیئل اسمتھ، جو پریس کانفرنس میں بھی موجود تھے، نے کہا کہ صوبے میں خودمختاری کے لیے تقریباً 30 فیصد حمایت حاصل ہے اور اس نے کارنی کے پیشرو جسٹن ٹروڈو پر بیگانگی کے احساس کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ "میرے خیال میں ہمیں حقیقت پسند بھی ہونا چاہیے کہ جسٹن ٹروڈو کی حکومت کے دس سال کے دوران، ہمارے صوبے پر مسلسل حملے کیے گئے۔" کارنی کے وزیر اعظم کے طور پر چارج سنبھالنے کے بعد سے تعلقات میں بہتری آئی ہے۔

شمال مشرقی برازیل میں شارک کے حملے میں 13 سالہ لڑکا ہلاک

ساؤ پالو۔ 30 جنوری (یو این آئی) برازیل کی شمال مشرقی ریاست پرنامبوکو میں ساحل سمندر پر تیراکی کے دوران شارک کے حملے میں ایک 13 سالہ لڑکا جمعرات کو ہلاک ہوگیا۔ یہ حملہ ساحل پر پریا ڈیل چیٹری پر ہوا، جہاں وہ دوستوں کے ساتھ تیراکی کر رہا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکے پر پیچھے سے حملہ کیا گیا جس سے اسے شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں اولنڈا کے ایک اسپتال لے جایا گیا اور خون بہنے سے ان کی موت ہو گئی۔ شارک کے واقعات کی نگرانی کرنے والی ریاستی کمیٹی کے مطابق، پرنامبوکو نے 1992 سے اب تک شارک کے 82 حملے درج کیے ہیں، جن میں 27 مہلک واقعات شامل ہیں۔

بنگلہ دیش کے اقلیتی رہنما کا مظالم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ڈھاکہ۔ 30ر جنوری۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں ایک سینئر اقلیتی رہنما نے جمعرات کو قومی انتخابات سے قبل اقلیتی برادری کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات پر زور دیا ہے اور انہوں نے عبوری حکومت سے اقلیتی برادری کے ساتھ ہونے والے مظالم کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا "آئندہ الیکشن میں ہم حصہ لینا چاہتے ہیں، لیکن ساتھ ہی ساتھ انہیں صحیح حالات بھی پیدا کرنے ہوں گے۔ اسی لیے ہم نے چیلنجز کے بارے میں بات کی ان چیلنجز پر قابو پانا چاہیے۔ جس میں اہم اسٹیک ہولڈز: الیکشن کمیشن، حکومتی انتظامیہ اور سیاسی پارٹیاں شامل ہیں لیکن وہ صحیح طریقے سے رجوع نہیں کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش ہندو بدھ عیسائی اتحاد کونسل کے صدر نیم چندر بھومک نے ایک انٹرویو میں بتایا، ہم پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ سیاسی جماعتوں کو صرف یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہ آزادی کی جنگ میں یقین رکھتے ہیں، بلکہ اپنے عوام کی قدر کریں۔ اقلیتوں کے مناسب تحفظ کو یقینی بنائیں، مظالم کے خلاف کارروائی کریں۔ یہ ہمارا مطالبہ ہے، اور ہم آزاد، منصفانہ اور قابل اعتماد انتخابات چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "بنگلہ دیش ایک ایسا ملک ہے جس کی بنیاد جنگ آزادی کی اقدار اور ان اقدار کے نفاذ پر ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری آزادی کی جنگ میں ہم نے مساوات، انسانی وقار اور سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کی تھی۔ اس کی بنیاد پر 1972 میں ایک سیکولر جمہوری آئین قائم کیا گیا تھا۔ بھومک نے نوٹ کیا کہ کس طرح ملک میں ظلم و ستم کے واقعات ہو رہے ہیں اور ان پر انصاف اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس معاملے پر حکومت کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شکایات کے ازالے کے لیے ایک کمیشن بھی نہیں بنایا گیا ہے۔ ہم انصاف چاہتے ہیں، اور ہم ان چیزوں کے خلاف ایکشن چاہتے ہیں۔

چین میں مقیم مانگا پائریسی ویب سائٹ بند کرنے پر مجبور

ٹوکیو۔ 30 رجنوری۔ ایم این این۔ ایک جاپانی صنعتی گروپ کا کہنا ہے کہ چین میں مقیم مانگا بحری قزاقی کی ویب سائٹ کو چینی حکام میں مجرمانہ شکایت درج ہونے کے بعد بند کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سائٹ 19 جنوری تک بند کر دی گئی تھی۔ مواد اوورسیز ڈسٹری بیوشن ایسوسی ایشن، یا سی او ڈی اے، نے سائبر سیکورٹی ماہرین کے ساتھ Bato.To کے آپریٹر کی شناخت کرنے کے لیے کام کیا، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا کی سب سے بڑی مانگا پائریسی سائٹس میں سے ایک ہے۔ غیر قانونی طور پر اپ لوڈ کیے گئے مواد میں جاپانی مانگا بھی شامل تھا۔ گروپ نے گزشتہ سال ستمبر میں ایک مجرمانہ شکایت درج کرائی تھی۔ اس کا کہنا ہے کہ نومبر میں حکام نے گوانگشی ژوانگ خودمختار علاقے میں رہنے والے 40 سال کے ایک شخص سے پوچھ گچھ کی۔ سی او ڈی اے کا کہنا ہے کہ اس سائٹ کے 60 ڈومینز تھے اور اسے ایک ماہ میں 350 ملین بار تک رسائی حاصل کی جاتی تھی۔ آپریٹر نے مزاحیہ کتابوں کو اسکین کرنے اور ترجمہ کرنے کے لیے "سکینلیشن" کے نام سے جانا جاتا طریقہ استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر اپ لوڈ کردہ مانگا حاصل کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس سائٹ پر تقریباً 50 زبانوں میں مواد موجود ہے۔ سی او ڈی اے کا کہنا ہے کہ کاپی رائٹ پائریسی کا مسئلہ سنگین تر ہوتا جا رہا ہے کیونکہ مصنوعی ذہانت کے وسیع استعمال کے ذریعے ترجمہ کو آسان بنایا گیا ہے۔ سی او ڈی اے کے نمائندہ ڈائریکٹر گوٹو کینرو نے سائٹ کی بندش کو ایک قابل ذکر نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا گروپ جاپانی مانگا کی عالمی مقبولیت کے پیش نظر اس مسئلے سے نمٹنا جاری رکھے گا۔

کابل میں افغانستان کے پہلے کینسر سنٹر کا افتتاح

افغانستان۔ 30 جنوری (یو این آئی) افغانستان کی وزارت صحت عامہ نے اعلان کیا کہ افغانستان کا پہلا خصوصی کینسر سینٹر کابل میں مکمل کیا گیا ہے۔ وزارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا "نئے طبی مرکز نے جسے سرکاری طور پر نیشنل کینسر ڈائگنوسس اینڈ ٹریٹمنٹ ہسپتال کا نام دیا گیا ہے نے کام شروع کر دیا ہے اور یہ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو تشخیصی اور خصوصی دیکھ بھال فراہم کرے گا۔" کینسر سینٹر کی افتتاحی تقریب میں افغان صحت عامہ کے وزیر نور جلال جلالی نے طبی ماہرین کو تیار کرنے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام شروع کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا۔ جلالی نے اس پروجیکٹ میں بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "ہندوستان کے تعاون سے اسپتال ریڈی ایشن تھراپی کی خدمات شروع کرے گا۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے افغانستان میں کینسر کے علاج میں مدد کے لیے افغان وزارت صحت کو 10 ٹن ادویات اور طبی آلات ...

نیوزی لینڈ بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہوگا: وزیر اعظم

ولنگٹن۔ 30 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے تجویز کردہ بورڈ آف پیس میں نیوزی لینڈ شامل نہیں ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے جمعہ کو ایک بیان میں یہ بات کہی۔ مسٹر لکسن نے کہا کہ حکومت نے اس دعوت پر غور کیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ وہ بورڈ میں اس کی "موجودہ شکل" میں شامل ہونے کی دعوت قبول نہیں کرے گی۔ وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے ایکس پر کہا کہ نیوزی لینڈ، اقوام متحدہ کے ایک سرکردہ بانی اور دیرینہ حامی کی حیثیت سے، یہ سمجھتا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ بورڈ آف پیس کا کردار اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اور اس کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ ٹرمپ نے 22 جنوری کو سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم کے دوران باضابطہ طور پر بورڈ کا آغاز کیا تھا۔

امریکہ: پاسپورٹ ماتھے پر چسپاں کرکے، عوام کا ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف منفرد احتجاج

آئی این این

واشنگٹن رامریکہ بھر میں لوگ اپنے ماتھے پر امریکی پاسپورٹ چپکا کر عوامی مقامات پر چلنے کی ویڈیوز پوسٹ کر رہے ہیں۔ یہ انوکھا احتجاج امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے آپریشنز کے خلاف بڑھتے خوف کا اظہار ہے۔ ویڈیوز میں افراد کو روزمرہ کے کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے جن کے ماتھے پر چسپاں امریکی پاسپورٹ صاف نظر آ رہے ہیں۔ بہت سے تخلیق کاروں کا کہنا ہے کہ یہ مکمل شہریت کے ثبوت کھلے عام پیش کرنے کی علامتی کوشش ہے تاکہ اگر محکمے کے ایجنٹوں نے روکا یا پوچھ تاچھ کی تو ثبوت موجود ہو۔ تاہم ایک شخص جس نے خود کو سابقہ غیر قانونی تارک وطن بتایا اور جس کی جڑیں میکسیکو سے ہیں، نے ایکس پر اپنی گاڑی کی تصویر شیئر کی جس میں پاسپورٹ اور دیگر شناختی دستاویزات

کے علاوہ تصویر میں "میک امریکہ گریٹ اگین" کی ٹوپی، اس کی پیدائشی سند اور امریکی پرچم بھی دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے لکھا، "میں روزانہ اس طرح ملازمت کے دوران ڈرائیو کرتا ہوں۔" اگرچہ امریکی شہریوں کے لیے ملک کے اندر اپنا پاسپورٹ رکھنا لازمی نہیں ہے، لیکن بہت سے افراد آئی سی ای کے طریقوں کے بارے میں عوامی مباحثوں اور غلط معلومات کا جواب دے رہے ہیں۔ مینیسوٹا میں ہزاروں آئی سی ای، بارڈر پیٹرول اور ڈی ایچ ایس کے ایجنٹوں کی ٹوئن سٹیز میں تعیناتی کے بعد سے مظاہرین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان جاری مظاہرے اور تصادم جاری ہیں۔ ریاستی اور مقامی لیڈر اس کے خلاف استعمال کی جانے والی کارروائی پر شدید تنقید کر رہے ہیں اور شہری حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام لگا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے وائٹ ہاؤس بارڈر زار ٹوم ہومن کو تعینات کیا ہے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor:- Khalid Qureshi. Executive Editor: Waseem Rasool Wangnoo Published From:- Masjid Complex Abi Guzar Srinagar

Operational Office:- Room No. 12. Hotel Huda Ash Abi Guzar Srinagar. RNI. No.JKURD/48966/87. Postal Registration No.NPI/130/GPO/2012-2014.

Phone No:- 8491827422, 9419008875 email:-nigahban87@gmail.com. Printed at:-Khidmat Offset Press The Bund Srinagar

مصائب کی حقیقت

مولوی گلزار
(قمرواری)

دنیا میں انسان مختلف ادوار سے گزرتا ہے جن میں راحت ومسرت کے علاوہ تکالیف' مشکلات' بیماریوں اور مصائب کے ادوار بھی شامل ہوتے ہیں۔ انسان اپنے علم' صلاحیتوں اور بے شمار ترقی کے باوجود مشکلات' بیماریوں اور مصائب پر قابو پانے میں کامیاب نہیں ہوسکا اور جب سے اس زمین پر آباد ہے' مصائب وآلام اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ سائنسی وسماجی ماہرین مصائب اور مشکلات کے اسباب کا تجزیہ اپنے اپنے انداز میں کرتے ہیں لیکن اس حوالے سے کتاب وسنت کی توضیحات یقیناً انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ جب ہم کتاب وسنت کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ مصائب کی متعدد وجوہات ہیں جن میں سے چند اہم درج ذیل ہیں۔

گناہوں کا ازالہ:

کلام حمید کے مطالعہ سے اس بات کو جانچنا کچھ مشکل نہیں کہ انسان کی زندگی میں آنے والے اکثر مصائب درحقیقت اس کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ الشوریٰ کی آیت:30 میں ارشادفرماتے ہیں: ''اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کردیتا ہے۔ اور تم (اُسے) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں' اور سوائے اللہ کے نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار''۔ کلام حمید کے مطالعہ سے یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ اجتماعی مصائب کی بھی ایک بڑی وجہ انسانوں کے گناہ اور ان کی نافرمانیاں ہیں؛ چنانچہ سورۃ الروم کی آیت: 40 میں ارشاد ہوا: ''خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں''۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کے اجتماعی گناہوں کے حوالے سے اپنی پکڑ کا ذکر سورۃ النحل میں ایک بستی کے تذکرے کے حوالے سے بھی کیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ النحل کی آیت: 112 میں ارشادفرماتے ہیں: ''اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن' چین تھا اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی' پھر اللہ کے احسانوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے' یہ مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا''۔

عاجزی کا سبق:

اللہ تبارک وتعالیٰ بسا اوقات انسان کو عاجزی وانکساری کے راستے پہ چلانے کے لیے اس کو مبتلائے مصیبت کردیتے ہیں۔ جب وہ مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کو اپنی کمزوری اور بے بسی کا احساس ہوتا ہے اور وہ فخر' گھمنڈ' ریاکاری اور دیگر بہت سے اخلاقی عیوب سے بچنے میں کامیاب ہوجاتا ہے اور اس کے لیے اس مصیبت کی وجہ سے خیر کے بہت سے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس حوالے سے صحیح بخاری میں ایک اہم حدیث ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کسی مصیبت میں مبتلا کردیتا ہے''۔

اللہ کے غلبے اور تقدیر پر ایمان:

انسان کی ہمہ وقت یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ خوشی اور اطمینان سے رہے مگر مصائب' مشکلات اور بیماریاں اس کو اس بات کی یاد دہانی کراتی ہیں کہ تقدیر کا امر غالب ہے اور اللہ تعالیٰ کے وہ فیصلے' جو اس نے کائنات اور انسانوں کے بارے کئے ہیں' وہ یقیناً وقوع پذیر ہوکر رہیں گے۔ اس طرح انسان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس حوالے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: ''بندہ مومن کے متعلق اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر بھی الحمدللہ کہہ کر صبر کرتا ہے۔ (اور صبر وشکر دونوں اللہ کو پسند ہیں) مومن کو تو ہر چیز کے بدلے ثواب ملتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے پر بھی جو وہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے''۔

اللہ کی طرف رجوع:

مصائب کے نتیجے میں انسان جب بے بسی کا شکار ہوجاتا ہے تو اس کو اپنے خالق ومالک کی یاد ستاتی ہے اور وہ اپنی مصیبت اور مشکلات کی دوری کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سے رجوع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندۂ مومن کے ایمان' عمل صالح' دعاؤں' مناجات اور ذکرِ الٰہی کی وجہ سے اس کی تکالیف کو دور کردیتے ہیں' یوں انسان مصائب کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کے قابل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حقیقت کو سورۃ التغابن کی آیت: 11 میں یوں ارشادفرماتے ہیں: ''اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت بھی نہیں آتی اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے''۔

اللہ کی طرف سے آزمائش:

اللہ کے برگزیدہ اور منتخب لوگ کئی مرتبہ اللہ کی طرف سے آزمائے جاتے ہیں۔ مصیبت اور مشکلات میں مبتلا ہونے کے بعد انسان کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے اور مصیبت پر صبر کرنا چاہیے۔ اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ کی آیت: 155 تا 157 میں یوں بیان فرماتے ہیں: ''اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ (یہی) وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہ (وہ) لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں ہیں اور رحمت' اور یہی ہدایت پانے والے ہیں''۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کے مصائب کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ایوبؑ برسہا برس بیمار رہے اور اس کے بعد جب انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ ان کو شفا دی۔ اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ سورۃ الانبیاء کی آیات: 83 تا 84 میں یوں بیان فرماتے ہیں: ''اور جبکہ ایوب نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے روگ لگ گیا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو اسے تکلیف تھی ہم نے دور کردی' اور اسے اس کے گھر والے دیے اور اتنا ہی ان کے ساتھ اپنی رحمت سے اور بھی دیا اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے''۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت یونسؑ کے مچھلی کے پیٹ میں جانے اور وہاں سے باہر نکلنے کا ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ الانبیاء کی آیات: 87 تا 88 میں ارشادفرماتے ہیں: ''اور (یاد کرو) مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو جب (وہ اپنی قوم سے) خفا ہوکر چلا گیا پس خیال کیا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر (اس نے) اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بے عیب ہے بیشک میں بے انصافوں میں سے تھا۔ پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم ایمان والوں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں''۔

آئمہ دین نے بھی انبیاء کرام کی سیرت وکردار پر اپنی زندگی میں عمل کیا اور ہر طرح کی مصیبت اور مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور یہ تمام عظیم ہستیاں اپنے کردار وعمل کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے امر ہوگئیں۔ انبیاء کرام اور عظیم ہستیوں کے کردار سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ جب کوئی شخص مبتلائے مصیبت ہوجاتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اس مصیبت سے باہر نکال دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ مصیبت کے نتیجے میں جب مومن بندوں کو آزمایا جاتا ہے اور وہ اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوجاتے ہیں۔

چنانچہ مصائب اور مشکلات کے حقیقی اسباب کو سمجھتے ہوئے انسان کو ایسے اعمال کی طرف متوجہ ہونا چاہیے جن کے نتیجے میں مصائب بھی دور ہوجائیں اور انسان زندگی کے بنیادی مقصد کی طرف پلٹنے کے بھی قابل ہوجائے۔

دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو مصیبتوں کے دوران ان کے حقیقی اسباب کو سمجھنے اور اپنی خطاؤں پر اظہار ندامت کرتے ہوئے پلٹنے کی توفیق دے۔

آمین!

روزنامہ نگہبان
سرینگر کشمیر

عوامی خدمات کی فراہمی جمہوری نظام کی بنیاد

یہ ایک حقیقت ہے کہ عوامی شمولیت ایک صحت مند جمہوری نظام کی بنیاد ہوتی ہے اور حکومت وعوام کے درمیان مسلسل رابطہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حکمرانی حقیقی عوامی ضروریات سے جڑی رہے۔ انتظامی سطح پر عوام کے مختلف طبقات سے ہوئے روابط نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ لوگوں کی آواز سننا اور ان کے روزمرہ مسائل کو سمجھنا مؤثر طرزِ حکمرانی کے لئے ناگزیر ہے۔ ایسے روابط حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کو کم کرتے ہیں اور پالیسی سازی کو زمینی حقائق سے ہم آہنگ بناتے ہیں۔

عوامی سطح پر سامنے آنے والے مسائل زندگی کے کئی اہم شعبوں سے تعلق رکھتے ہیں جن میں غذائی اجناس کی فراہمی، ٹرانسپورٹ سہولیات، نوجوانوں کی فلاح وبہبود، کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ اور مقامی ترقیاتی ضروریات شامل ہیں۔ یہ تمام مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور براہ راست عوام کے معیارِ زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ جب بنیادی سہولیات بہتر انداز میں فراہم ہوں تو معاشرتی استحکام پیدا ہوتا ہے جبکہ ان میں رکاوٹ عوامی بے چینی کو جنم دیتی ہے۔ اس لئے ان مسائل کا حل صرف مؤثر اور بروقت انتظامی عمل کا تقاضا کرتا ہے۔

عوام دوست طرزِ حکمرانی کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ سرکاری دفاتر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عوام کو ترجیح دیتے ہوئے شفافیت، جواب دہی اور سہل رسائی کو یقینی بنائیں۔ آج کے باشعور دور میں بروقت خدمات کی فراہمی کوئی اضافی سہولت نہیں بلکہ عوام کا بنیادی حق بن چکی ہے۔ انتظامی کارکردگی کا اصل معیار وہ نتائج ہیں جو عام شہری اپنی روزمرہ زندگی میں محسوس کرے۔ ادارہ جاتی ہم آہنگی کی ضرورت بھی نہایت اہم ہے۔ اکثر عوامی مسائل پالیسی کی کمی کے باعث نہیں بلکہ محکموں کے درمیان کمزور رابطے، تاخیر اور غیر واضح ذمہ داریوں کی وجہ سے حل نہیں ہو پاتے۔ مختلف محکموں کے درمیان مؤثر تعاون خدمات کے معیار کو بھی بہتر بنا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے مسلسل رابطہ اور واضح نگرانی کے نظام ناگزیر ہیں تاکہ کئے گئے وعدے عملی نتائج میں تبدیل ہو سکیں۔ فلاحی اسکیموں کی مؤثر نگرانی پر زور دینا بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اکثر سرکاری منصوبے نفاذ کے مرحلے میں پیچیدہ طریقہ کار یا رسائی کی کمی کے باعث اپنی افادیت کھو دیتے ہیں۔ مستحقین تک فوائد کی بروقت رسائی کے لئے سادہ طریقہ کار اور عوامی سطح پر متحرک رسائی ضروری ہے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی اگر دانشمندی سے استعمال کی جائے تو شفافیت میں اضافہ اور عوامی اعتماد کی بحالی ممکن ہے۔ عوام سے مسلسل رابطہ اور نچلی سطح سے حاصل ہونے والا فیڈ بیک حکومتی ترجیحات کے تعین میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وہ پالیسیاں جو عوامی تجربات کی بنیاد پر تشکیل پاتی ہیں، زیادہ مؤثر اور دیرپا ثابت ہوتی ہیں۔ مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی ایک ایسے نظام کی تشکیل کا نام ہے جو عوام کو مرکز میں رکھے، جواب دہ ہو اور ترقی کے فوائد کو حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچائے۔

گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں ایک غیر واضح تناؤ پیدا کرتا ہے

ہم بھی کچھ کہیں گے ---!

ابودانا کے قلم سے-----!

یہ بات خوش کن ہے کہ واقعی شہر سرینگر تعمیر وترقی کی راہ پر گامزن ہے لیکن شہر کی کئی سڑکیں ٹریفک کی بھیڑ سے دوچار ہیں جو لوگوں کی ذہنی تندرستی کو سخت متاثر کرتی ہے۔ تیز ہارن، بے صبری کی صورتحال اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں ایک غیر واضح تناؤ پیدا کرتا ہے اور یہ سب صورتحال سڑکوں پر ٹریفک جام کی وجہ سے سامنے آتا ہے۔ اس ٹریفک جام کا مسلسل دباؤ لوگوں کی ذہنی تندرستی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بھیڑ کی وجہ سے پیدا ہونے والا تناؤ منفی اثرات کا سبب بن سکتی ہے اور یہاں تک کہ علمی کام کاج کو متاثر کرسکتا ہے۔ ٹریفک کی بھیڑ ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر افراد کی زندگی کے ہر پہلو پر اثرانداز ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور، سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں، گنجان سڑکوں سے گزرنے کے مشکل کام کے ساتھ کشتی لڑتے ہیں جس کے نتیجے میں تناؤ اور مایوسی ہوتی ہے کیونکہ وہ ڈیڈ لائن اور اہداف کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ متحرک شہر سرینگر میں لوگوں پر ٹریفک کی بھیڑ کا نفسیاتی اثر بہت زیادہ ہے۔ اوہرا لچوک کے بیچ میں سے پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کا عمل گذر روک دیا گیا ہے جس سے کئی لوگوں کو ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر کئی لوگ انتظامیہ کے اس فیصلے کی تعریف کرتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ اس طرح شہر میں ایک ڈسپلن کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو مہذب قوموں کی ایک نشانی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ اس عمل سے لالچوک میں رونق کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تنگ وتنا کافی گلیاں تناؤ، مایوسی اور صحت کے حوالے سے توجہ اور مداخلت کا تقاضا کرتی ہیں۔ متعلقہ محکمہ اس حوالے سے فوری طور حرکت میں آئے اور عوام کو راحت وسکون پہنچانے کے لئے مثبت اقدامات کرنے میں پہل کرے۔ جیسا کہ شہر ایک بہتر مستقبل کے اپنے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، اسے نقل وحمل کے جدید حل اور جامع شہری منصوبہ بندی کے انضمام کو ترجیح دینی چاہیے۔

باقیات

بقیہ 1

نے باپو کے ایک مضبوط، پرامن اور جامع معاشرے کے ویژن کی مزید وضاحت کی۔ انہوں نے کہا، "باپو کا ویژن تھا کہ بنیادی حقوق، انسانی وقار، مساوات، انصاف، پسماندہ طبقوں کی فلاح و بہبود، خواتین اور نوجوانوں کے حقوق، وقار اور اتحاد کا تحفظ کرکے ہم سنگین چیلنجوں کے باوجود ایک مضبوط اور ناقابل شکست معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔" منوج سنہا نے اپنے خطاب میں نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ گاندھی جی کی عدم تشدد کو کمزوری نہیں بلکہ اعلیٰ حوصلے کے طور پر تسلیم کریں۔ انہوں نے کہا کہ قربانی اور ستیہ گرہ کے ذریعے گاندھی جی نے عدم تشدد کو عملی حکمت کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے کہا، "گاندھی جی نے اپنی پوری زندگی میں انتقام کے بجائے مکالمے، غصے کے بجائے ہمدردی اور تصادم کے بجائے سمجھوتے کی وکالت کی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "باپو نے یہ ثابت کیا کہ اخلاقی اقدار انسانیت کی اصل طاقت اور بیش قیمت خزانہ ہیں جو ایک متحد معاشرے کو ہر چیلنج پر قابو پانے کے قابل بناتے ہیں۔" انہوں نے اپنے پختہ یقین کا اظہار کیا کہ عالمی مایوسی کے وقت گاندھیائی اقدار اور اصولوں سے امید ابھرے گی۔ منوج سنہا نے کہا، "گاندھی جی کی اقدار پر عمل پیرا ہو کر ہم موجودہ مسائل کا حل تلاش کر سکتے ہیں، بہتر مستقبل تعمیر کر سکتے ہیں، عالمی ہم آہنگی کو فروغ دے سکتے ہیں اور انسانی فلاح و بہبود کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔" انہوں نے مشاہدہ کیا کہ گزشتہ چھ برسوں کے دوران جموں و کشمیر میں گاندھی جی کی عظیم اقدار نے معاشرے پر گہرا اور انقلابی اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی "ترنگا یاترا" "ہر گھر ترنگا" اور وندے ماترم جیسے قومی یکجہتی کے پروگراموں میں عوام کی بھرپور شرکت سے واضح طور پر نظر آتی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے "اجول جموں و کشمیر" اور "اجول بھارت" کے لئے اجتماعی عہد لینے کی بھی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شہداء اور آنجہانی ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ اور ان شہریوں کے اہل خانہ کو اعزاز سے نوازا جو آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے تھے۔ سکولی طلباء کو گاندھیائی اقدار کے فروغ میں ان کی کوششوں کے اعتراف میں شانتی دوت پرسکار سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ سول انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے افسران کو اشتریہ سیوا پرسکار بھی عطا کیے گئے۔ اس سے قبل بابائے قوم اور ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران عظیم قربانیاں دینے والے شہداء کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ یادگاری تقریب میں یوم شہدا بعنوان گاندھی گلوبل فیملی جموں و کشمیر ڈاکٹر ایس پی ورما، اراکین قانون ساز اسمبلی یدھویر سیٹھی اور دیویانی رانا، چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر سنجیو ورما، جی او سی 25 انفنٹری ڈویژن میجر جنرل کوشک مکھرجی، جی او سی 26 ڈویژن میجر جنرل اجیت ایم یولے، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ڈی آئی جی جموں، سانبہ، کٹھوعہ رینج شیو کمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، نائب صدر گاندھی گلوبل فیملی لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ)، سینئر افسران، سابق فوجی اہلکار، شہداء کے اہل خانہ، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ 2

دیتے رہیں گے۔ وزیر اعظم نے ایک سنسکرت سبھاشتم بھی شیئر کیا، جس میں باپو کے انسانیت کے تئیں عدم تشدد پر زور دیا گیا۔ انہوں نے لکھا، اس سبھاشتم کا مفہوم یہ ہے کہ عدم تشدد سب سے بڑا فرض ہے۔ عدم تشدد سب سے بڑی تپسیا ہے، اور عدم تشدد حتمی سچائی ہے، جس راہ پر تمام دھرم چلتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں کہا کہ پوجیہ باپو نے انسانی زندگی کی حفاظت کیلئے ہمیشہ عدم تشدد پر زور دیا۔ یہی طاقت ہے جو بغیر ہتھیار کے دنیا کو بدل سکتی ہے۔ "راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج

عقیدت پیش کرنے کے اس موقع پر ملک بھر کے عوام کو ان کے نظریات اور اصولوں پر عمل کرنے کی ترغیب دی گئی اور ان کی تعلیمات کو موجودہ دور کے چیلنجز، عدلیہ، سماجی ہم آہنگی اور انسانی خدمت کیلئے مشعل راہ قرار دیا گیا۔

بقیہ 3

جمہوریت کے نظریات کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر سول سیکرٹریٹ میں شہداء کے اعزاز میں دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ آج یوم شہداء کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے ان شہداء کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم اور آزادی، انصاف اور جمہوریت کے نظریات کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیاں نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گی۔ پوسٹ کے مطابق سول سیکرٹریٹ میں ان کے اعزاز میں دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔

بقیہ 4

کے ممتاز طبی ماہرین، محققین اور پبلک ہیلتھ ایکسپرٹس نے شرکت کی۔ اجلاس میں نیتی آیوگ کے ممبر (صحت) ڈاکٹر وی کے پال، چیف سیکرٹری جموں و کشمیر اٹل ڈلو، سیکرٹری DHR و ڈائریکٹر جنرل ICMR ڈاکٹر راجیو بہل، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ اور دیگر سینئر افسران و ماہرین شریک تھے۔ مشاورت کا مقصد جموں و کشمیر کے لیے ایک جامع، شواہد پر مبنی اور قابل عمل کینسر کنٹرول حکمت عملی تیار کرنا تھا، جس میں علاقائی بیماری کے پیٹرنز، موجودہ صحت کے نظام کی صلاحیت اور طویل مدتی پائیداری کو مدنظر رکھا گیا۔ بحث میں کینسر کی اسکریننگ اور ابتدائی شناخت کے طریقہ کار کو مضبوط کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا، خاص طور پر ان کینسر کی اقسام کی نشاندہی کے ذریعے جو آبادی پر مبنی اسکریننگ کے لیے موزوں ہوں۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر مرحلہ وار، شواہد پر مبنی اور قابل عمل کینسر کنٹرول فریم ورک اپنائے گی، جو تحقیق پر مبنی ہوگا اور قومی ترجیحات کے مطابق ہوگا تاکہ جموں و کشمیر میں بڑھتے ہوئے کینسر کے بوجھ کا موثر حل ممکن ہو سکے۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ جموں و کشمیر کے لیے ایک مخصوص، علاقائی صورتحال کے مطابق کینسر کنٹرول حکمت عملی تیار کی جائے، جس میں صحت کے نظام کی صلاحیت، بیماری کے پیٹرنز اور طویل مدتی پائیداری کو مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تشخیص، بروقت ریفرل اور معیاری کینسر علاج تک مساوی رسائی مستقبل کی مداخلت کا مرکزی حصہ ہونی چاہیے۔ سیکرٹری صحت جموں و کشمیر ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے حالیہ اقدامات پیش کیے، جن میں اعلیٰ سطحی صحت کی خدمات میں توسیع اور طبی نشستوں میں اضافہ شامل ہیں۔ انہوں نے مخصوص، شواہد پر مبنی کینسر روک تھام کی رہنما خطوط اور مضبوط معلوماتی، تعلیمی اور مواصلاتی (IEC) نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں ضلع سطح کے نفاذی ماڈلز کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی، جن کی حمایت ساختہ نفاذی تحقیق کے ذریعے کی جائے تاکہ کوریج، قابلیت، لاگت اور صحت کے نتائج کا جائزہ لیا جا سکے۔ تمام شرکاء نے اتفاق کیا کہ نفاذی تحقیق کو کینسر کی روک تھام، اسکریننگ اور علاج کا بنیادی ستون بنایا جائے۔ یہ تجویز پیش کی گئی کہ آنکولوجی میں نفاذی تحقیق کے لیے ایک مرکز قائم کیا جائے تاکہ حقیقی دنیا کے قابل توسیع حل پیدا کیے جا سکیں، خاص طور پر معیار زندگی بہتر بنانے، پالی ایٹو کیئر کو شامل کرنے اور صحت کے نظام کو مضبوط کرنے پر زور دیا جائے۔ کیونٹی میڈیسن ڈیپارٹمنٹس کے کردار کو بھی روک تھام کی کوششوں میں بڑھانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں علاقائی، شواہد پر مبنی کینسر روک تھام کی رہنما خطوط کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا، جو محکمہ صحت کی تحقیق کے قومی فریم ورک کے مطابق ہوں، اور مضبوط معلوماتی، تعلیمی اور مواصلاتی (IEC) نظام قائم کرنے کی

سفارش کی گئی۔ روک تھام کی حکمت عملی میں تمباکو کنٹرول، HPV سے متعلق کینسر کی روک تھام، خوراک اور طرز زندگی کے خطرات، اور انفیکشن سے متعلق کینسرز، بشمول ہیلیکوبیکٹر پائلوری سے متعلق معدے کے سرطان شامل ہونے چاہیے۔ شرکاء نے زور دیا کہ چھوٹے، منتشر مطالعوں کی بجائے بڑے اور اثر انگیز تحقیقی منصوبوں کو ترجیح دی جائے، جس میں ترجماتی مطابقت پر توجہ دی جائے۔ طویل مدتی کوہورٹس، بائیوبینکس اور رینڈمائزڈ کنٹرولڈ ٹرائلز قائم کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ سبب ساز عوامل، اسکریننگ کی افادیت اور کلینیکل نتائج پر مضبوط شواہد حاصل کیے جا سکیں۔ جموں و کشمیر میں شواہد پر مبنی منصوبہ بندی، نگرانی اور پالیسی سازی کے لیے ایک جامع، ریاستی سطح کا کینسر رجسٹری قائم کرنے کو بھی اہم ضرورت قرار دیا گیا۔ جموں و کشمیر میں کینسر کے علاج کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا کلیدی ترجیح کے طور پر پیش کیا گیا۔ سفارشات میں تمام میڈیکل کالجز میں جدید تشخیصی سہولیات کی ترقی شامل تھی، جس میں مالیکیولر ڈائیگناسٹکس اور امیون ہسٹو کیمسٹری، واضح ریفرل راستے اور مریض کی رہنمائی کے لیے ڈیزائن کردہ سینٹرز آف ایکسیلنس شامل ہیں۔ مشاورتی اجلاس اختتام پر جموں و کشمیر کے لیے ایک مرحلہ وار، تحقیق سے منسلک اور قابل عمل کینسر کنٹرول فریم ورک اپنانے پر اتفاق ہوا، جس کی حمایت آئی سی ایم آر اور دیگر قومی کینسر اداروں کے ساتھ تکنیکی تعاون اور ادارہ جاتی شراکت کے ذریعے کی جائے گی۔ اجلاس کے نتائج مستقبل کی پالیسی سازی، تحقیقی تعاون اور صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے لیے رہنما ثابت ہوں گے، تاکہ جموں و کشمیر میں کینسر کے بوجھ کو کم کیا جا سکے اور مریضوں کے نتائج کو بہتر ہوں۔

بقیہ 5

ی انتہائی فائرنگ کی۔ فائرنگ کے بعد تمام دراندز واپس چلے گئے اور اس کارروائی کو غیر موثر قرار دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں کسی جانی نقصان یا املاک کو نقصان نہیں پہنچا۔ صورتحال پر قابو رکھنے کے لیے نگرانی اور سیکورٹی اقدامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ ہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا ممکنہ خطرات کی روک تھام کے لیے مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔

بقیہ 6

سورن کوٹ پونچھ، حال ایسٹ ایکسٹینشن ٹریکوٹا نگر جموں؛ شوکت حسین ولد رحم علی، رہائشی گروندا راجوری شامل ہیں۔ دیگر تین ملزمان میں محمد شفیع ولد عبداللہ، رہائشی کالا کھیڑ دوڈہ، حال بھٹنڈی جموں؛ کلویندر سنگھ ولد بچن سنگھ، رہائشی کوپور وے پور سانبہ، A/P ماڈل ٹاؤن گنگیال جموں؛ اور ولیس آئی محمد مقبول ڈار ولد غلام نبی، رہائشی سری نگر، A/P پرتھیپریا سنالاپ جموں شامل ہیں۔ قبل ازیں، جموں پولیس نے متاثرہ، میر فراست علی خان، سے 62 لاکھ روپے بازیاب کرکے واپس کیے تھے، جو اس فراڈ کا شکار ہوئے تھے۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ایک بڑی مجرمانہ سازش کے تحت محمد تاج خان نے خود کو جموں کے راجہ کے طور پر پیش کیا جبکہ دیگر ملزمان اس کے ایجنٹس کے طور پر جعلی کشمیر نیلے یاقوت فروخت کرنے کا کام کر رہے تھے۔ پولیس نے محمد تاج خان، محمد شفیع اور محمد مقبول کے گھروں سے متعدد جعلی قیمتی پتھر اور دیگر جعلی اشیاء ضبط کیں۔ یہ ایف آئی آر 15-12-2024 کو پولیس اسٹیشن بھوتورت میں درج کی گئی تھی اور تفتیش SDPO سٹی ویسٹ جموں ڈاکٹر ستیش بھاردواج JKPS کو سپرد کی گئی، جبکہ SP سٹی ساؤتھ اجے شرما JKPS اور SSP جموں جوگندر سنگھ JKPS کی نگرانی میں یہ کام انجام دیا گیا۔ متاثرہ شخص نے جموں پولیس کی بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے یہ بھی شناخت کیا کہ ملزمان نے دھوکہ دہی سے حاصل شدہ رقم سے جائیداد اور اثاثے حاصل کیے، اور متعلقہ جائیداد کو ضبط کرنے کے لیے آن ہونر ریلیف کورٹ جموں میں سیکشن BNSS 107 کے تحت درخواست دائر کی گئی، جس سے متاثرہ افراد کے حقوق کے تحفظ کے لیے انصاف کی حکمت عملی میں تبدیلی آئی ہے۔ جموں پولیس کی کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ جرائم کے خاتمے اور متاثرہ افراد کے لیے انصاف کے حصول کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 7

حکومت کے لیے نئے خیالات اور نقطہ نظر سامنے آتے ہیں جو بصورت دیگر غور طلب نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا، آپ کی بات سننے کے بعد ہمیں کچھ نئے خیالات ملتے ہیں۔ اگر آپ بجٹ سے مستفید ہوتے ہیں تو جموں و کشمیر بھی مستفید ہوگا، اور اگر جموں و کشمیر مستفید ہوگا تو آپ اور میرا کام مکمل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کا ایک ہی مقصد ہے۔ "ہم سب ایک صفحے پر ہیں تاکہ جموں و کشمیر اور یہاں کے عوام کو فائدہ پہنچنا چاہیے۔ یہی ان اجلاسوں کا مقصد ہے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اراکین اسمبلی کا فعال طور پر مشاورت کے عمل میں حصہ لینے اور اپنی ضروریات و تجاویز حکومت کے سامنے رکھنے پر شکریہ ادا کیا۔ "جو آپ نے کہا، لکھا اور جمع کرایا، سب نوٹ کیا گیا ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ان اجلاسوں میں حصہ لیا۔" انہوں نے بتایا کہ قبل از بجٹ مشاورت کا عمل گزشتہ سال شروع کیا گیا تھا اور اسے اس سال بھی جاری رکھا گیا ہے تاکہ حصہ لینے والی حکمرانی کو مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ان اجلاسوں کا بنیادی مقصد عوامی نمائندوں کی رائے سننا اور بجٹ کی تیاری میں ممکنہ تجاویز کو شامل کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی، "ہر معزز وزیر کو ان مشاورتوں کی رپورٹ دی جاتی ہے تاکہ محکمہ جاتی ترجیحات طے کرتے وقت قابل عمل تجاویز کو شامل کیا جا سکے۔ باقی مسائل بجٹ مباحثوں، گرانٹس اور کٹ موشنز کے دوران زیر بحث لائے جاتے ہیں۔" انہوں نے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ ہر حلقے کی مخصوص ضروریات کو بخوبی ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترجیحات کو مختلف فنڈنگ ذرائع، جیسے UT Capex، ضلع منصوبہ، SASCI اور مرکزی معاون اسکیموں میں متوازن کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ "گزشتہ سال سے شروع کی گئی ترجیحات کی فہرست کو اس سال بھی آگے بڑھایا جائے گا۔ بجٹ کی حدود کی وجہ سے ہر مطالبہ شامل نہیں ہو سکے گا، لیکن آپ کے ترجیحی کام جو گزشتہ سال سے شروع ہوئے ہیں، مکمل کیے جائیں گے اور فراہم کیے جائیں گے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے برفباری، سیلاب اور شدید بارشوں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1430 کروڑ روپے کے ریلیف پیکج کو متاثرہ علاقوں کی مرمت اور بحالی کے لیے دانشمندی سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سورندر کمار چودھری، وزراء سکینہ اتو، جاوید رانا، ستیش شرما اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی شریک تھے۔ مشاورتی اجلاس میں اراکین اسمبلی نے اضلاع اودھم پور، کٹھوعہ، ریاسی، رمبن، راجوری، پونچھ، کشتواڑ اور ڈوڈہ نے شرکت کی۔ موجودہ اراکین میں پونچھ، اودھم پور، کٹھوعہ، ریاسی، رمبن، ڈوڈہ اور دیگر حلقوں کے نمائندے شامل تھے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے اضافی چیف سیکرٹری دھیراج گپتا، PWD کے اضافی چیف سیکرٹری انیل کمار سنگھ، پرنسپل سیکرٹری فنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکرٹری سوشل ویلفیئر، کمشنر سیکرٹری تعلیم اعلیٰ تعلیم، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر سینئر افسران بھی شریک تھے۔ جموں کے باہر تعینات افسران اجلاس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے۔ ابتدائی بریفنگ میں اراکین اسمبلی نے آئندہ بجٹ میں ترجیحی توجہ کے لیے مختلف مسائل اور منصوبے اجاگر کیے، جن میں سڑکوں کی چوڑائی اور دیہی سڑکوں کی تعمیر، صحت اور تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، کھیلوں کے ڈھانچے کی بہتری، پینے کے پانی کی فراہمی، سیاحتی مقامات کی ترقی، صحت کی سہولیات میں اضافہ اور نئے کالجز و اسکولوں کے قیام شامل تھے۔ منتخب نمائندوں نے بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور شہری و دیہی علاقوں میں سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے مرکوز اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے قبل از بجٹ مشاورت کا عمل شروع کیا اور جاری رکھا، اور حکومت کی کوششوں کی تعریف کی کہ عوامی سطح کی رائے اور منتخب نمائندوں کی تجاویز کو بجٹ کے فریم ورک میں شامل کیا گیا۔

بقیہ 8

دی گئی ہے، جو یکم فروری 2026 سے نافذ

وہ اپنے عہدے کا چارج سنبھالیں، جو بھی بعد میں ہو، نافذ العمل ہوگی۔ یہ ترقی اسکریننگ کمیٹی کے اجلاس کی سفارشات کے بعد دی گئی، جو 8 دسمبر 2025 کو منعقد ہوا تھا اور اس کی منظوری متعلقہ مجاز اتھارٹی نے دی۔ دریں اثنا، تین افسران جنہیں پروفارما ترقی دی گئی، ان میں ستیش شرما، لاجی کھندرے، راجیش کمار اور آسوداتنگ ہمکیال کالون شامل ہیں۔

بقیہ 9

کرتے ہوئے کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن کا نام تبدیل کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ حکومت کے مطابق یہ فیصلہ ملک کے لیے اپنی جان نچھاور کرنے والے اس بہادر افسر کی شجاعت اور خدمات کو ہمیشہ زندہ رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ کیپٹن سنیل کمار چودھری نے ملک کے دفاع میں اپنی جان قربان کرکے وہ مثال قائم کی جو نسلوں تک یاد رکھی جائے گی۔ ان کے نام پر ریلوے اسٹیشن رکھنے کا مقصد ان کی بہادری، فرض شناسی اور قوم کے لیے دی گئی لازوال قربانی کو اجاگر کرنا ہے۔ کٹھوعہ کے شہریوں، سابق فوجیوں اور مختلف سماجی تنظیموں نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اقدامات نوجوان نسل میں حب الوطنی کے جذبے کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔

بقیہ 10

گیا۔ معروف تھیٹر شخصیات اور سابق سیکرٹری جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز بلونت ٹھاکر، جنہوں نے ٹیبلو کے تصور وضع کیا، دیگر معززین کے ساتھ موجود تھے۔ یہ ٹیبلو چیف سیکرٹری اٹل ڈلو اور پرنسپل سیکرٹری ثقافت کی رہنمائی میں تیار کیا گیا اور J&K اکیڈمی کی سیکرٹری ہرویندر کور نے اسے عملی شکل دی۔ ری پبلک ڈے کے قومی جشن 2026 کے اختتام پر جموں و کشمیر کو دوسرے بہترین ٹیبلو کا اعزاز دیا گیا۔ یہ اعزاز جموں و کشمیر کی ری پبلک ڈے ٹیبلو سیکشن میں قومی سطح پر واپسی کی نمائندگی کرتا ہے اور اس یونین ٹیریٹری کے ثقافتی سفر میں ایک فخر کا مقام ہے۔ یہ اعزاز ٹیبلو کی غیر معمولی تخلیقی گہرائی، فنی مہارت اور دقیق عمل درآمد کی تصدیق کرتا ہے، جو ایک انتہائی پیشہ ورانہ اور اشتراکی کوشش کے ذریعے حاصل کی گئی۔ ٹیبلو نے اپنی دلچسپ اور مستند تصویر کشی کے ذریعے جموں و کشمیر کی بھرپور ثقافتی میراث کو نہ صرف ناظرین بلکہ ماہر ججوں کو بھی متاثر کیا۔ ایک رنگین ثقافتی اظہار کے طور پر، ٹیبلو نے جموں و کشمیر کو ایسی سرزمین کے طور پر پیش کیا جہاں قدیم دستکاری اور زندہ فنون لطیفہ کی روایات ایک تسلسل میں موجود ہیں، جو یونین ٹیریٹری کی تہذیبی گہرائی، تنوع اور تخلیقی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹیبلو نے جموں و کشمیر کے فنون کی مسلسل روایت کی ایک پینورامک تصویر پیش کی۔ اس میں شاندار پیپر ماشے کے آرٹ ورک اور پہاڑی منی ایچر پینٹنگز شامل تھیں، جن میں خاص طور پر بسوہلی اسٹائل پر زور دیا گیا، جو صدیوں پر محیط فنکارانہ مہارت اور روحانی اظہار کی عکاسی کرتا ہے۔ دستکاروں کے اوزار کھلے، چھینی اور برش بھی ان کی محنت، نظم و ضبط اور خاموش عظمت کی علامت ہیں، جو یہ زندہ روایات قائم رکھتے ہیں۔ نقاشی میں شہری علامت کے طور پر زعفرانی پھولوں کو خوبصورتی سے شامل کیا گیا، جو جموں و کشمیر کی ثقافتی روح کی نشوونما کی نمائندگی کرتے ہیں اور اس خطے کی تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی میراث کو اجاگر کرتے ہیں۔ ٹیبلو کے دائیں جانب موسیقی اور رقص کی جھلک پیش کی گئی، جہاں رباب اور سنتور کی روحانی دھنوں نے ماحول کو جاندار بنایا۔ شاندار روایتی لباس میں ملبوس فنکاروں نے روف کشمیر، جموں کے کڈ اور پہاڑی، بھدرواہی اور گوجری کمیونٹیوں کے روایتی لوک رقص کے ذریعے ٹیبلو کو زندگی بخشی اور تنوع میں اتحاد کا جشن منایا۔ دستکاری، موسیقی اور رقص نے ایک زندہ ثقافتی منظر کی شکل اختیار کی، جو قوم اور دنیا کے سامنے جموں و کشمیر کی مستقل روح، ہم آہنگی، صلابت اور کثیر الثقافتی اقدار پیش کرتی ہے۔ یہ اعزاز نہ صرف فنی مہارت کا اعتراف ہے بلکہ جموں و کشمیر کی قومی ثقافتی نقشہ میں نمایاں جگہ کو بھی مضبوط کرتا ہے، اور اس یونین ٹیریٹری کی بھارت کی بھرپور اور زندہ ثقافتی وراثت کے تحفظ، فروغ اور جشن منانے کی مستقل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 11

ایجنسیوں کی مشترکہ کارروائی جاری

ہے۔ یو این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ آپریشن کے دوران سنگھ پورہ، پڈگام اور چھاتروں کے علاقوں میں تقریباً پچ کلومیٹر کے دائرے میں موبائل انٹرنیٹ خدمات عارضی طور پر معطل رکھی گئی ہیں، تاکہ تیز رفتار ڈیٹا کے کسی بھی ممکنہ غلط استعمال کو روکا جا سکے اور آپریشن کی حساس نوعیت متاثر نہ ہو۔ یہ آپریشن 18 جنوری کو شروع کیا گیا تھا جس کے دوران سونر جنگل (منڈرال سنگھ پورہ کے قریب) میں سیکورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اس جھڑپ میں ایک پیرا ٹروپر ہلاک جبکہ 7 سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ تاہم دہشت گرد گھنے جنگلات، دشوار گزار پہاڑی راستوں اور خراب موسمی حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ دو فٹ سے زائد برف باری کے باوجود سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی تلاش کا دائرہ مزید وسیع کر دیا۔ اس دوران 22 جنوری کو مائی داناپ اور 25 جنوری کو جنسیر، کندی وار کے علاقوں میں مزید دو مقابلے ہوئے، تاہم دہشت گرد ایک بار پھر جنگلات میں گہرائی تک نکل گئے۔ حکام کے مطابق چھاتروں، پڈگام اور سنگھ پورہ میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کی معطلی کی مدت 30 جنوری کی رات 11 بج کر 59 منٹ تک بڑھا دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ کے جاری کردہ حکم نامے کے تحت کیا گیا ہے۔ موبائل انٹرنیٹ خدمات پہلی بار 23 جنوری کو معطل کی گئی تھیں۔ یو این ایس کے مطابق انٹرنیٹ کی معطلی کا حکم آئی جی پی جموں زون کی جانب سے دیا گیا، جو ٹیلی کمیونیکیشن سروسز کی عارضی معطلی کے قواعد 2024 کے تحت مجاز افسر ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام عوامی نظم و نسق کو برقرار رکھنے اور کسی بھی قسم کی تخریبی سرگرمی کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ دریں اثنا ضلع پونچھ کے سرکوٹ علاقے میں بھی سیکورٹی فورسز نے ماچھ موڑ، بڈانا ٹاپ اور ملحقہ علاقوں میں دو مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع پر تلاشی کارروائی شروع کی ہے۔ آخری اطلاعات تک مشتبہ افراد سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا، تاہم سرچ آپریشن بدستور جاری ہے۔

بقیہ 12

توجہ مرکوز کی گئی، جو 2 فروری 2026 سے شروع ہونے والا ہے۔ اس میٹنگ میں علی محمد ساگر، مبارک گل، محمد یوسف تاریگامی، سرجیت سنگھ سلاتھیہ، غلام احمد میر، میر محمد فیاض اور چودھری محمد اکرم سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے اہم ارکان شامل ہیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی بجٹ سیشن کو مزید نتیجہ خیز اور عوام کے مفاد میں بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز دیں۔ میٹنگ کے شروعات میں سپیکر نے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کے ہر رکن کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی پارٹی کی وابستگی سے قطع نظر ایوان کے کام کاج کو یقینی بنائے۔ سپیکر موصوف نے زور دیا کہ اراکین کو اپنے حلقوں کی نمائندگی کی ایمانداری سے کرنی چاہیے۔ اہم عوامی مسائل کو اٹھائیں اور حکومت کی طرف سے ان کے ازالے کی خاطر انہیں درپیش مسائل کو اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کو صحت مند مباحثے اور گفت و شنید کرنی چاہیے جو جمہوریت کی روح ہے لیکن ساتھ ہی انہیں نظم و ضبط کو بھی تحفظ دینے کے لئے برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی غلط رویے کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے جس سے ایوان کا وقار مجروح ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارروائیوں پر عوام کی نظر ہوتی ہے اور کسی بھی غیر ذمہ دارانہ رویے سے غلط پیغام جائے گا۔ اس لئے اراکین کو پورے معاشرے کے لئے رول ماڈل بننا چاہیے۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اراکین کو چاہیے کہ وہ وقفہ سوالات میں خلل نہ ڈالیں کیونکہ یہ عوامی مسائل اٹھانے اور حکومت کو جوابدہ بنانے کا سب سے اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ جماعتوں کے اراکین کو مشورہ دیں تاکہ وقفہ سوالات بغیر کسی رکاوٹ کے بخوبی چل سکے، عوام کے مسائل ایوان کے فلور پر اٹھائے جا سکیں اور زیادہ سے زیادہ سوالات کے زبانی جوابات لئے جا سکیں۔ اراکین نے موجودہ اسمبلی کے بجٹ سیشن کو زیادہ نتیجہ خیز اور عوام کے سب سے بڑے مفاد میں بنانے کے لئے تحقیقی تجاویز بھی دیں۔ انہوں نے سیکرٹریٹ کیمپس میں پارکنگ کی سہولتوں، لابی اور کینٹین میں داخلے کی پابندی جیسے مسائل اٹھائے جو صرف اراکین کے لئے مخصوص ہیں۔

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اراکین کو یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کو پہلے ہی ضروری ہدایات دی گئی ہیں تاکہ ان کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے مرکزی داخلی دروازے پر اراکین کے لئے میڈیا سے بات چیت اور انٹرویو کے لئے مختص کیا گیا ہے اور لابی اور سینٹرل ہال ایریا صرف اراکین کے لئے مخصوص ہوگا۔ میٹنگ سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 13

امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 31 جنوری اور یکم فروری کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کچھ مقامات پر تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 2 فروری کی شام سے 3 فروری کو دوپہر تک بھی کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 4 سے 6 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ وادی میں 7 فروری کو کچھ مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وادی میں 8 سے 10 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ انتظامیہ اور ٹریفک حکام کے مشوروں کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں۔ انہوں نے برف سے ڈھکے پہاڑی علاقوں کے لوگوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ پھسلن والے علاقوں اور ان علاقوں جہاں برفانی تودے گرنے کے خطرات رہتے ہیں، میں جانے سے گریز کریں۔ کشمیر ویدر کے مطابق وسطی کشمیر میں واقع سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 10.6 ڈگری سیلشیس ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام دوسرے اور تیسرے درجے پر رہے ہیں جہاں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.9 ڈگری سیلشیس گریڈ اور منفی 5.3 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 1.3 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.3 ڈگری سیلشیس گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.3 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب 0.3 ڈگری سیلشیس گریڈ، 0.1 ڈگری سیلشیس گریڈ، منفی 2.6 ڈگری سیلشیس گریڈ اور 1.1 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.4 ڈگری سیلشیس گریڈ اور منفی 5.0 ڈگری سیلشیس گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 0.3 ڈگری سیلشیس گریڈ اور منفی 0.4 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 10.4 ڈگری سیلشیس گریڈ اور منفی 9.2 ڈگری سیلشیس گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں رواں ماہ کے اختتام تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

بقیہ 14

افراد کی شناخت محمد عمران ولد غلام نبی ڈار اور نثار احمد بٹ عرف شانو ولد معراج الدین بٹ ساکنان نسیم باغ سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کے انکشاف پر ان کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں معقول مقدار میں برآمد کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں ملزموں کو کیس میں باقاعدہ طور پر گرفتار کیا گیا جبکہ منشیات کی سپلائی چین کے آگے اور پیچھے کے روابط کا سراغ لگانے کیلئے مزید تحقیقات جاری ہے اور مزید گرفتاریاں اور برآمدگیاں متوقع ہیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک علاحدہ کارروائی میں پولیس پوسٹ بڈی پورہ نے بڈی پورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو دھرلیا جس نے پولیس کو دیکھ کر جائے موقع سے فرار ہونے کی کوشش

کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت فاروق احمد ملا ولد عبدالرحیم ملا ساکن بڈی پورہ کے طور پر کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈنگی وچھی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس نے جنوبی کشمیر کے اننت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو غیر مقامی سمیت تین منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اننت ناگ پولیس کی ایک ٹیم نے اچھ بل چوک میں ناکے کے دوران ایک شخص جو ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK03C - 4157 میں شیلی پورہ کی طرف سے آرہا تھا کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 16 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت عارف رمضان میر ولد محمد رمضان میر ساکن شانگس کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اچھ بل میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس منشیات کے خلاف مہم کو تواتر کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پلوامہ پولیس نے معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران ٹول ناکہ پرٹل کے نزدیک ایک گاڑی (ٹرک) زیر رجسٹریشن نمبر UP38AK - 7313 کو روکا جو پلوامہ سے شوپیاں کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی کے ڈرائیور اور اس کے ساتھی کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی 11 بوتلیں برآمد کی گئیں جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت محمد فہد ولد شفیق احمد ساکن اتر پردیش اور لمان ولد عابد ساکن سمبھل اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن راج پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 8/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

بقیہ 15

ڈی نے میٹنگ کو ایس بی ایم (اربن) 2.0 کے تحت سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کے کاموں کی صورتحال، سرینگر شہر کے سیوریج کے مجموعی منظر نامے، شہر میں آبی ذخائر کیلئے آلودگی میں کمی کے اقدامات، اہم جاری یو ای ای ڈی پروجیکٹس، گریٹر سری نگر کے زون-3 کیلئے سیوریج اسکیم کے ساتھ ساتھ گریٹر سری نگر کے نمبر 6 پراجیکٹ سے متعلقہ مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ ایس ٹی پی بتایا گیا کہ نور باغ ایس ٹی پی کو مارچ تک مکمل طور پر شروع کر دیا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے UEED کو ہدایت دی کہ وہ تمام جاری اور تصور شدہ منصوبوں کیلئے مرحلہ وار ٹائم لائن مرتب کرے تاکہ موثر نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ 60 ایم ایل ڈی نور باغ ایس ٹی پی سے متعلق مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے جس میں بجلی کی سپلائی کو بڑھانا، انجینئر کو پوگ کرنا، تمام 20,000 گھرانوں کا کنکشن، عالمگیری بازار میں لائن کنکشن کی تکمیل، اور مناسب روڈ کلیکیو بیٹی کو یقینی بنانا شامل ہے۔

بقیہ 16

و کشمیر سول سروس ریگولیشنز کے آرٹیکل 226(1) کے تحت اور متعلقہ چیف انجینئروں کی سفارشات کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق نوٹیفکیشن میں افسران کی تاریخ پیدائش کے مطابق سبکدوشی کی تاریخیں درج کی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق جن افسران کی ریٹائرمنٹ درج ہے ان میں انجینئر ان چیف (سکریٹری) انجینئر راجیش کمار گپتا، انچارج چیف انجینئر، انجینئر تلک راج، سپرنٹنڈنگ انجینئر، انجینئر محمود احمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر، انجینئر رومن گپتا، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر بھے آنند، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر ہلال عباس، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر عبدالرشید میر، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر سید فرحت حسین، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر گلزار احمد میر، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر زمیر حسین، ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر وید سنگھ، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر اختر حسین شاہ، اسسٹنٹ انجینئر، انجینئر وشال دھر اور اسسٹنٹ انجینئر، انجینئر محمد شفیع شاہ شامل ہیں۔

’دھرندھر‘ سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندی فلم

’جوان‘، ’پشپا‘ سے کم ٹکٹیں فروخت

(انقلاب)

ہدایتکار آدتیہ دھر کی جاسوسی ایکشن فلم ”دھرندھر“ نے باکس آفس پر نئی تاریخ رقم کردی ہے اور سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندی فلم بن گئی ہے جس میں رنویر سنگھ، سنجے دت، ارجن رامپال، مادھون اور اکشے کھنہ نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ ریلیز کے بعد مسلسل ہفتوں تک مضبوط کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ”دھرندھر“ نے ہندی فلموں میں سب سے زیادہ کمائی کی ہے اور ”پشپا ۲“ اور ”جوان“ جیسی بلاک بسٹر فلموں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ”دھرندھر“ نے عالمی سطح پر تقریباً ۱۲۹۵ کروڑ سے زائد کی کمائی کی ہے جبکہ ہندوستانی باکس آفس پر ۸۱۹ کروڑ روپے کمائے ہیں۔ فلم کی باکس آفس کارکردگی نے فلم انڈسٹری کے رجحانات پر بھی اثر ڈالا ہے۔ موجودہ دور میں اسی نوعیت کی فلموں کے مواقع اور مشکلات کا دوبارہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف، جیسا کہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں فلم نے تھیٹر میں آنے والے ناظرین (فوٹ فال) کے حساب سے ”پشپا ۲“ اور ”جوان“ کے مقابلے اب بھی کمزور ہے۔ ”دھرندھر“ کو تا حال تقریباً ۳.۵۰ کروڑ لوگوں نے دیکھا ہے۔ جبکہ ”جوان“ اور ”پشپا ۲“ کو ۳.۷۰ کروڑ افراد نے دیکھا تھا۔ اس طرح ”دھرندھر“ سب سے زیادہ دیکھی جانے والی فلموں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی ”دھرندھر“ کی کارکردگی قابل ذکر رہی ہے۔ شمالی امریکہ میں فلم کو کافی پسند کیا گیا۔ فلم کی کامیابی کا ایک اہم سبب اس کا جاسوسی ایکشن تھرلر، دلچسپ پلاٹ اور مضبوط کاسٹ ہے جس نے مختلف عمروں کے ناظرین کو متاثر کیا۔ خیال رہے کہ فلم کا سیکوئل ۱۹ مارچ ۲۰۲۶ء کو ریلیز ہوگا۔ واضح ہو شاہ رخ خان کی فلم ”جوان“ ستمبر ۲۰۲۳ء میں ریلیز ہوئی تھی اور اس فلم نے ایک ہزار ۱۶۰ کروڑ روپے کا کاروبار کیا تھا۔ تاہم فلم ”پشپا ۲“ دسمبر ۲۰۲۴ء میں ریلیز ہوئی تھی اور اس نے عالمی سطح پر ایک ہزار ۸۰۰ کروڑ کا کاروبار کیا تھا۔

ایس ایس راجامولی کی ”وارانسی“ کی مبہم ہورڈنگز، ریلیز تاریخ کا شور

(انقلاب)

ہندوستان کے مشہور ہدایتکار ایس ایس راجامولی کی آنے والی فلم ”وارانسی“ کے بارے میں افواہیں اور مبہم پروموشن نے فلمی دنیا میں نئی لہر پیدا کردی ہے۔ وارانسی شہر میں اچانک نمودار ہونے والی بے نام ہورڈنگز پر صرف ”ان تھیٹرز ۷ اپریل“ درج ہے، جس نے شائقین اور انڈسٹری مبصرین میں گہری دلچسپی اور قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ تاہم یہ ہورڈنگز تو فلم کا ٹائٹل ظاہر کررہی ہیں اور نہ ہی کسی پروڈکشن ہاؤس یا کاسٹ کی تصویر، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ شاید فلم کی ابتدائی مارکیٹنگ حکمت عملی کا حصہ ہوسکتی ہیں۔ سوشل میڈیا پر صارفین نے اسے راجامولی کی حکمت عملی قرار دیا ہے، جو فلم کے گرد تجسس اور جوش کو بڑھانے کی کوشش ہوسکتی ہے۔ ”وارانسی“ راجامولی کا ایک بہت بڑے بجٹ والا پروجیکٹ ہے جس میں مہیش بابو، پریانکا چوپڑا جونس اور پرتھوی راج سوکماران مرکزی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ یہ فلم تاریخ، دیومالائی، ایڈونچر اور سماجی عناصر کو ملا کر ایک دلچسپ اور منفرد کہانی پیش کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ فلم بینوں کی توقع ہے کہ اس میں گلوبل سطح پر پھیلی ہوئی ایک ایپک داستان دکھائی جائے گی۔

جسے راجامولی اپنے پچھلے پروجیکٹس ”آر آر آر“ اور ”باہوبلی“ کی کامیابیوں کے بعد لائے ہیں۔ اگرچہ ہورڈنگز کی وجہ سے ریلیز تاریخ ۷ اپریل ۲۰۲۷ء کو ہونے کا امکان زور پکڑ رہا ہے، فلمسازوں یا راجامولی کی جانب سے ابھی تک باقاعدہ اعلان سامنے نہیں آیا۔ کچھ انڈسٹری ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ڈیجیٹل اور روایتی مارکیٹنگ کا حصہ ہوسکتا ہے جس سے فلم کو مختلف تہذیبوں اور پروگراموں پر مبنی تعطیلات کے دوران ریلیز کرکے زیادہ سے زیادہ ناظرین تک پہنچایا جاسکے۔ یہ بھی قیاس کیا جارہا ہے کہ ۷ اپریل کا انتخاب یوگادی، گڈی پڑوا اور رام نومی جیسے تہواروں کے قریب ہے، جس سے فلم کے اوپننگ ہفتے کے امکانات مزید مضبوط ہوجاتے ہیں۔ ان تعطیلات کے دوران سنیما گھروں میں دیکھنے والوں کی تعداد عام طور پر بڑھ جاتی ہے، جس سے بزنس اور بزنس کلیکشن کا امکان بھی بڑھتا ہے۔ فلم میں پریانکا چوپڑا جونس کی شمولیت نے اسے بین الاقوامی سطح پر مزید بااثر بنایا ہے۔ فلم کی موسیقی ایم ایم کیروانی تیار کررہے ہیں۔ یہ ہندوستان کی تاریخ میں ایک خصوصی فلم بنتے جارہی ہے۔ مختلف زبانوں، تیلگو، ہندی، تمل، ملیالم اور کنڑ میں ریلیز بھی متوقع ہے، جس کا مقصد عالمی ناظرین تک پہنچنا ہے۔

امتیاز علی اور دلجیت دوسانجھ کی بلا عنوان فلم کی ریلیز تاریخ تبدیل

(انقلاب)

ہدایتکار امتیاز علی کی دلجیت دوسانجھ اور شروری کے ساتھ آنے والی فلم کی ریلیز تاریخ ملتوی کردی گئی ہے۔ فلمساز کے حالیہ اعلان کے مطابق اب یہ فلم ۱۲ جون ۲۰۲۶ء کو ریلیز ہوگی۔ اس فلم میں دلجیت دوسانجھ، ویدانگ رینا، نصیر الدین شاہ اور شروری مرکزی کردار میں ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نیٹ فلکس کی ”چمکیلا“ کے بعد امتیاز علی اور دلجیت دوسانجھ دوسری مرتبہ ایک ساتھ کام کررہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ”یہ فلم اب پوسٹ پروڈکشن مرحلے میں ہے لیکن اب تک اس کا ٹائٹل حتمی نہیں ہوا ہے جبکہ یہ ۱۲ جون ۲۰۲۶ء کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ اسے اپلاس انٹرٹینمنٹ، ونڈو سیٹ فلمز اور موہت چودھری نے پروڈیوس کیا ہے۔“ ذرائع نے مزید کہا کہ ”امتیاز علی کے وژن کو زندہ کرنا شاندار ہے، خاص طور پر دلجیت دوسانجھ، ویدانگ رینا، شروری اور نصیر الدین جیسے باکمال اداکاروں کے ساتھ۔ یہ فلم انسانی تعلق کی گہرائیوں کو تلاش کرتی ہے۔ اس کی موسیقی سحر انگیز ہے۔ یہ فلم نہ صرف امتیاز علی اور دلجیت دوسانجھ کو دوبارہ اکٹھا کرے گی بلکہ امتیاز علی کے چہیتے موسیقار اے آر رحمان اور نغمہ نگار ارشاد کامل بھی اس کا حصہ ہیں۔“ تینوں نے اس سے قبل ”امر سنگھ چمکیلا“، ”تماشا“ اور ”راک اسٹار“ جیسی فلموں کیلئے ساتھ کام کیا ہے۔ امتیاز علی اور دلجیت دوسانجھ نے آخری بار ”امر سنگھ چمکیلا“ میں ایک ساتھ کام کیا تھا جو پنجاب کے سب سے زیادہ فروخت ہونے والے فنکار امر سنگھ چمکیلا کی زندگی پر مبنی ایک سوانحی ڈراما ہے۔ اس فلم میں چمکیلا کی شہرت میں اضافہ، اس کے اشتعال انگیز دھنوں سے متعلق تنازعات، اور اس کے المناک قتل کا پتہ لگایا گیا۔ اس فلم میں دلجیت کی اداکاری کو سراہا گیا تھا۔ فلم میں پرینیتی چوپڑہ نے ہیروئن کا کردار ادا کیا تھا۔

جگر کی چکنائی

کس موذی مرض کا خطرہ بڑھاتی ہے

(دی ٹیلیگراف)

دنیا بھر میں فیٹی لیور کے شکار افراد کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور لوگوں کی اکثریت اس سے واقف نہیں ہے۔ مگر اب یہ کیفیت ایک موذی مرض ذیابیطس کا سبب بھی بنتی ہے۔ یونیورسٹی آف ہانگ کانگ کی تحقیق میں ایک تحقیق کی گئی جس میں بزرگ افراد کو شامل کیا گیا، جس کا مقصد فیٹی لیور اور ذیابیطس کے درمیان تعلق معلوم کرنا تھا۔ اس تحقیق میں سائنسدانوں نے 32859 افراد کے طبی ریکارڈ کا جائزہ لیا اور ان کے ساتھ فیٹی لیور کی جینیاتی وجوہات بھی معلوم کی گئیں۔ ایسا فیٹی لیور جو شراب نوشی کے باعث نہ ہو اسے نان الکحلک فیٹی لیور ڈیزیز (این اے ایف ڈی) کہتے ہیں۔ اس تحقیق میں سائنسدانوں نے دریافت کیا کہ جگر پر 5 فیصد چکنائی بڑھنے سے ذیابیطس جیسے موذی مرض کا خطرہ 27 فیصد بڑھ جاتا ہے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اگر جگر پر چکنائی کی تہہ ہو تو اس سے شوگر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق جگر کا کردار ادا کرنا کس حد تک ضروری ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ این اے ایف ایل ڈی کی بروقت تشخیص اور علاج کرکے اس مرض کو کم کیا جاسکتا ہے اور یوں ذیابیطس کے خطرے کو بھی کم کیا جاسکتا ہے۔ دیکھا جائے تو فیٹی لیور یعنی چربی بھرے جگر کی سب سے بڑی وجہ شراب نوشی قرار دی جاتی ہے لیکن یہ مرض شراب نوشی نہ کرنے والوں میں بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان سمیت دنیا بھر میں تین میں سے ایک فرد اس مرض کا شکار ہے۔ اس تحقیق کی بنیاد میں ذیابیطس کی ماہرین نے کہا کہ بین الاقوامی ایف ایل ڈی اور انسولین کی حساسیت کے درمیان گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ جگر کو چکنائی سے پاک رکھیں کیونکہ اگر جگر پر چکنائی معمول سے تھوڑی بھی بڑھ جائے تو ٹائپ ٹو ذیابیطس کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غذائی ماہرین ایسی تمام غذاؤں جن میں چکنائی، روغن اور کریم کی وافر مقدار پائی جاتی ہے سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ ان سے پہلے جگر متاثر ہوگا اور بعد میں ذیابیطس جیسا موذی مرض آ گھیرے گا۔ اس کیفیت سے بچنے کے لیے تازہ پھل، ہرے پتے والی سبزیاں اور فائبر کا استعمال بڑھائیں۔ ماہرین کا اس ضمن میں مزید یہ بھی کہنا تھا کہ جگر کو صحت مند رکھنے کے لیے بالکل سیدھی سی بات ہے کہ کوئی بھی مشروبات والی، فاسٹ فوڈ اور چکنائی والی غذا میں شامل کریں اس طرح آپ جگر کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ذیابیطس سے بھی محفوظ رہیں گے۔

یورک ایسڈ کو کنٹرول کرنے کے لئے کونسا جوس پینا

آپ کی صحت کے لئے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے؟

(دی پونیر)

یورک ایسڈ آج کل خواتین و مرد حضرات میں پھیلنے والا ایک عام مسئلہ بن گیا ہے جس کو مکمل طور پر ختم تو نہیں کیا جاسکتا مگر اس کو کنٹرول کسی حد تک تو ہم ضرور کرسکتے ہیں۔۔۔ ماہرین کے مطابق: ”بہت زیادہ مرغ گوشت کا استعمال بھی یورک ایسڈ بڑھاتا ہے کیونکہ اس میں ایسے انزائمز شامل ہوتے ہیں جو کہ پیورائن کو توڑنے کا سبب بنتے ہیں۔“

یورک ایسڈ کیا ہے؟

ہمارے جسم میں ایک نامیاتی مرکب پیورائن پایا جاتا ہے جب یہ ٹوٹتا ہے تو یورک ایسڈ بنتا ہے۔

پیورائن ہمارا میٹابولزم ہائی کردیتا ہے یہ وجہ بھی ہوتی ہے یورک ایسڈ بڑھنے کی۔

جب ہمارے گردے ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتے تو جسم میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے یوں یورک ایسڈ بھی بڑھ جاتا ہے۔

نقصانات:

اس کی وجہ سے گھٹنوں اور جوڑوں میں درد کی شکایت بڑھ جاتی ہے۔

ہمارے گردے کمزور ہوجاتے ہیں۔

اس کی وجہ سے ذہنی امراض بڑھنے لگتے ہیں۔

دل کمزور ہوجاتا ہے اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

جوڑوں میں گاؤٹ کی خطرناک بیماری ہوجاتی ہے۔

بلڈ پریشر ہائی اور لو ہوتا رہتا ہے جس سے آنکھوں کی بینائی متاثر ہوجاتی ہے۔

جوڑوں کے درد/ گاؤٹ کو ختم کرنے کے لئے کونسا جوس مفید ہے۔۔۔؟

ککڑی کے جوس میں جوڑوں کے درد یعنی گاؤٹ کا بہترین علاج ہے جو یورک ایسڈ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اجزاء:

2 چمچ اجوائن

1 ککڑی کے سلائس کٹے ہوئے

آدھا لیموں

1 انچ ادرک کا ٹکڑا

طریقہ:

1. تمام اجزاء کو اچھی طرح دھو کر صاف کریں۔
2. ککڑی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔
3. اجوائن کو پیس لیں اچھی طرح۔
4. لیموں کو آدھے حصے میں کاٹ لیں۔
5. ادرک کو بھی کاٹ کر الگ کرلیں۔
6. بلینڈر میں تمام اجزاء ڈال لیں۔
7. لیجئے تیار ہے آپ کا زبردست سا ککڑی کا جوس۔۔۔

فوائد:

یورک ایسڈ کے کرسٹلائزیشن کو ختم کرنے میں ککڑی بہت فائدہ مند ہے۔

یہ جوس پرانے ٹاکسن کو بھی دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

نیند میں بار بار خلل؟ تھائیرائڈ کی ممکنہ خرابی کا اشارہ ہو سکتا ھے

(ٹائمز آف انڈیا)

یقیناً ہم میں سے اکثر افراد نے یہ تجربہ کیا ہوگا کہ الارم بجنے سے کچھ لمحے قبل ہی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اگرچہ بظاہر یہ معمولی بات محسوس ہوتی ہے لیکن طبی ماہرین کے مطابق یہ کیفیت بعض اوقات جسم میں پوشیدہ کسی سنگین مسئلے کی علامت بھی ہوسکتی ہے، خاص طور پر جب یہ معمول بن جائے اور اس کے ساتھ دیگر علامات بھی ظاہر ہونے لگیں۔

بار بار الارم سے پہلے جاگنا محض اتفاق نہیں

ہارمونز کے ماہر ڈاکٹر کے مطابق، مسلسل الارم سے پہلے آنکھ کھل جانا اور بے چینی محسوس ہونا بعض اوقات تھائیرائڈ گلینڈ کی بے ترتیبی کی جانب اشارہ ہوتا ہے، جسے ہائپر تھائیرائڈزم کہا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں جسم ضرورت سے زیادہ تھائیرائڈ ہارمون خارج کرتا ہے جس سے نیند متاثر ہوتی ہے اور فرد نیند کے دوران غیر فطری انداز میں جاگنے لگتا ہے۔

تھائیرائڈ کی خرابی اور نیند میں رکاوٹ

نیند کی ماہر کے مطابق جب تھائیرائڈ کی بے ترتیبی جسم کے توازن کو متاثر کرتی ہے اس کے نتیجے میں نیند کی بے چینی اور دل کی دھڑکن تیز ہونے جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

دیگر ممکنہ علامات میں شامل ہیں:

بالوں کا غیر معمولی جھڑنا، آنکھوں کی خشکی، گردن میں سوجن، بے سبب گھبراہٹ، وزن میں غیر متوقع کمی۔

یہ علامات اگر مسلسل رہیں تو ہڈیوں کی کمزوری (آسٹیوپوروسس) اور دل کی دھڑکن میں خطرناک بے ترتیبی جیسی پیچیدگیاں جنم لے سکتی ہیں، جو بعض صورتوں میں جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔

حمل کے دوران ہائپر تھائیرائڈزم کا خطرہ

اگر حاملہ خواتین میں یہ مسئلہ موجود ہو تو یہ بچے کی نشوونما کو متاثر کرسکتا ہے اور اسقاط حمل یا قبل از وقت پیدائش جیسے خطرات میں اضافہ کرسکتا ہے۔

گریوز ڈیزیز: ایک چھپا ہوا خطرہ

ہائپر تھائیرائڈزم کی ایک عام وجہ ”گریوز ڈیزیز“ ہے، جو ایک خودکار مدافعتی بیماری ہے۔ اس میں جسم کا مدافعتی نظام تھائیرائڈ گلینڈ پر حملہ کرتا ہے جس کے باعث یہ گلینڈ ضرورت سے زیادہ ہارمون پیدا کرنے لگتا ہے۔ اس کیفیت میں آنکھوں کی ساخت متاثر ہوسکتی ہے جیسے آنکھوں کا باہر نکل آنا یا دوہرا دکھائی دینا۔

کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ کو الارم سے پہلے جاگنے کا معمول بن گیا ہے اور اس کے ساتھ اوپر بیان کردہ علامات بھی ظاہر ہورہی ہیں تو فوری طور پر کسی مستند اینڈوکرائنولوجسٹ سے رجوع کریں۔ اپنے جسم کے اشاروں کو سنجیدگی سے لینا وقت پر تشخیص اور علاج صحت مند زندگی کی جانب پہلا قدم ہے۔ یاد رکھیں ہارمونز کا عدم توازن معمولی بات نہیں۔ یہ صحت کے کئی پہلوؤں کو متاثر کرسکتا ہے اس لیے خود پر توجہ دیں، علامات کو پہچانیں اور بروقت ایکشن لیں۔ جسم کی چھوٹی علامتیں بڑے مسائل کی ابتدائی وارننگ ہوسکتی ہیں۔

Vol:-40
Issue No:28
Dated:-31-Jan-2026

Daily
NIGAHBAN

کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچواں میچ ترواننت پورم میں

ترواننت پورم،30 جنوری (یو این آئی) کرکٹ میں کہانیاں بننے کا ایک منفرد انداز ہوتا ہے جو صرف رنز اور وکٹوں سے آگے کی بات ہوتی ہے اور ہفتہ کو گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جانے والا پانچواں ٹی20 میچ بھی ایسی ہی ایک کہانی ہے۔ تمام نگاہیں یقیناً سنجو سیمسن پر مرکوز ہوں گی جو اس سیریز میں پہلی بار اپنی آبائی ریاست میں کھیلنے جا رہے ہیں۔ شاندار ٹائمنگ اور خوبصورت اسٹروک پلے کے لیے مشہور سیمسن کے پاس نہ صرف شائقین کو خوش کرنے کا موقع ہے بلکہ اس سیریز کے آخری میچ کی کہانی میں اپنا نام درج کرانے کا بھی سنہری موقع ہے۔ ہندوستان اس میچ میں برتری کے ساتھ اتر رہا ہے کیونکہ اس نے اب تک چار میں سے تین ٹی20 میچ جیتے ہیں لیکن چوتھے میچ میں 50 رنز کی شکست نے واضح کر دیا کہ فی الوقت ٹی20 کرکٹ میں کچھ بھی یقینی نہیں ہوتا۔ ہندوستانی بولنگ خاص طور پر پاور پلے میں کمزور دکھائی دی ہے۔ جسپریت بمراہ کی کارکردگی اوسط رہی ہے، ورون چکرورتی کی عدم موجودگی میں اسپنرز میں تسلسل کی کمی نظر آئی ہے اور ہاردک پانڈیا اگرچہ کارآمد رہے ہیں لیکن ان سے کم وقت میں بہت زیادہ کرنے کی توقع رکھی گئی ہے۔ گل کا سب سے بڑا چیلنج جارحیت اور سمجھداری کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسی کنڈیشنز میں جہاں دوسری اننگز میں اوس اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ بیٹنگ کے اعتبار سے ہندوستان کی لائن اپ میں کلاسیکی اسٹروک کھیلنے والے اور دھماکہ خیز بلے بازوں کا عمدہ امتزاج موجود ہے۔ سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں، شیوم دوبے نے چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھائی ہے جبکہ رنکو سنگھ اختتامی لمحات میں میچ کو انجام تک پہنچانے میں ماہر ہیں۔ تاہم کہانی بالکل واضح ہے سب کی نظریں سنجو سیمسن پر ہیں۔ تکنیکی طور پر وہ گیپس تلاش کرنے اور آخری اوورز میں تیزی سے رنز بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ذہنی طور پر گھریلو شائقین کے سامنے کھیلنا یا تو انہیں اضافی حوصلہ دے سکتا ہے یا ان پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بین الاقوامی کرکٹ کسی کھلاڑی کے حوصلے کا امتحان لیتی ہے۔ اگر سیمسن چل پڑتے ہیں تو ہندوستان کے پاس بڑا اسکور بنانے یا اس کا کامیاب تعاقب کرنے کا شاندار موقع ہوگا اور سیریز 4-1 سے اپنے نام کرنے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔

زویریو کو شکست دے کر الکاراز پہلی بار
آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچ گئے

میلبورن،30 جنوری (یو این آئی) اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے جمعہ کو ایک سنسنی خیز اور طویل مقابلے میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو شکست دے کر پہلی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ شدید جسمانی مشکلات اور شکست کے دہانے تک پہنچنے کے باوجود الکاراز نے غیر معمولی حوصلے اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے یادگار فتح حاصل کی۔ اے ٹی پی رینکنگ کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی کارلوس الکاراز نے عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو کو پانچ سیٹوں پر مشتمل سخت سیمی فائنل میں 6-4، 7-6(5)، 6-7(3)، 6-7(4)، 7-5 سے شکست دی۔ راڈ لیور ایرینا میں کھیلا گیا یہ مقابلہ 5 گھنٹے اور 27 منٹ تک جاری رہا، جو آسٹریلین اوپن کی تاریخ کا طویل ترین سیمی فائنل ثابت ہوا۔ میچ کے دوران تیسرے سیٹ کے اختتام پر الکاراز کو دائیں اوپری ٹانگ میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث انہیں ٹریٹمنٹ بریک کے دوران دو مرتبہ علاج کروانا پڑا۔ اس کے باوجود ہسپانوی کھلاڑی نے فیصلہ کن پانچویں سیٹ میں 5-3 سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے میلبورن میں اپنے پہلے فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ میچ کے بعد کورٹ پر دیے گئے انٹرویو میں کارلوس الکاراز نے کہا، "سب سے اہم بات خود

پنجاب رائلز کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ہیما مالنی اور ایشا دیول اسٹیڈیم پہنچ گئیں

نوئیڈا،30 جنوری (یو این آئی) پرو ریسلنگ لیگ میں پنجاب رائلز اور دہلی دنگل کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ شائقین کے لیے بے حد دلچسپ رہا۔ آغاز سے ہی میچ نہایت سخت اور چیلنجنگ ثابت ہوا، جس میں دونوں ٹیموں کے پہلوانوں نے طاقت، تکنیک اور جرات مندی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ آخری لمحات تک جاری رہنے والی کشمکش نے مقابلے کو مکمل طور پر ہائی وولٹیج بنا دیا۔ اس اہم مقابلے کے دوران پنجاب رائلز کی حوصلہ افزائی کے لیے معروف اداکارہ ہیما مالنی اور اداکارہ ایشا دیول بھی اسٹیڈیم پہنچیں، جہاں ان کا استقبال پنجاب رائلز ٹیم کے کو-اونرز اور پہلوان دھرم پال راٹھی نے کیا۔ مقابلے میں پنجاب رائلز کے پہلوانوں نے جارحانہ داؤ پیچ آزما کر دہلی دنگل کو سخت چیلنج دیا، تاہم دہلی دنگل کی ٹیم نے بھی بھرپور جوابی حملہ کرتے ہوئے کئی باؤٹس میں شاندار واپسی کی۔ شائقین نے ہر داؤ پر تالیوں اور نعروں کے ذریعے پہلوانوں کا حوصلہ بڑھایا۔ بالآخر دہلی دنگل نے پنجاب رائلز کو 5-4 کے قریبی اور سنسنی خیز اسکور سے شکست دے دی۔

آئی او اے صدر پی۔ ٹی۔ اوشا کے شوہر وینگلل شری نیواسن کا انتقال

کوزی کوڈ،30 جنوری (یو این آئی) راجیہ سبھا کی رکن اور انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر پی۔ ٹی۔ اوشا کے شوہر وینگلل شری نیواسن (67) کا جمعہ کو ضلع کوزی کوڈ میں اپنے گھر میں گر جانے کے سبب انتقال ہو گیا۔ ان کے اہل خانہ نے یہ اطلاع دی۔ پویانی کے رہنے والے شری نیواسن تکلوڈی کے پیرومبرم میں واقع اپنے گھر پر دن کے 12:30 بجے گر گئے۔ انہیں فوری طور پر پیرومبرم کے ایک نجی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ وہ سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) میں انسپکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور بیٹا ڈاکٹر اجول وگنیش شامل ہیں۔ سابق ایتھلیٹ اور موجودہ راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر اوشا اس وقت نئی دہلی میں جاری پارلیمانی اجلاس میں شرکت کر رہی ہیں۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے شری نیواسن کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

کوئنٹن ڈی کاک کی طوفانی سنچری

جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی20 سیریز جیت لی

سنچورین،30 جنوری (یو این آئی) کوئنٹن ڈی کاک کی شاندار طوفانی سنچری اور ریان رکلٹن کی تیز رفتار نصف سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ نے سپر اسپورٹ پارک، سنچورین میں کھیلے گئے ہائی اسکورنگ دوسرے ٹی20 مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو بآسانی شکست دے کر سیریز اپنے نام کر لی۔ ویسٹ انڈیز نے شمرون ہیٹمائر اور شیرفین رودرفورڈ کی جارحانہ نصف سنچریوں کی مدد سے 4 وکٹ پر 221 رن کا بڑا اسکور بنایا، تاہم کوئنٹن ڈی کاک نے صرف 49 گیندوں پر 115 رن کی شاندار اننگ کھیلی، جس میں 10 چھکے شامل تھے، جبکہ ریان رکلٹن نے 36 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 77 رن بنائے۔ جنوبی افریقہ نے ہدف محض 17.3 اوور میں حاصل کر لیا اور ایک مقابلہ باقی رہتے ہوئے ٹی 20 سیریز جیت لی۔ ڈی کاک نے اننگ کے آغاز ہی میں تعاقب کی رفتار طے کر دی اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند بازوں کے خلاف پل، فلک اور بلند شاٹس کی مدد سے مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ چوتھے اوور میں روسٹن چیز کا اسپن اور بھی مہنگا ثابت ہوا، جہاں ڈی کاک نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگایا۔ تسلسل کی کمی اور بلے بازوں کے لیے سازگار پچ نے ویسٹ انڈیز کی مشکلات مزید بڑھا دیں۔ جنوبی افریقہ نے پاور پلے میں 70 رن بنائے، جس میں ڈی کاک نے صرف 21 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایڈن مارکرم کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد رکلٹن دوسرے اینڈ پر جلد ہی سیٹ ہو گئے۔ فیلڈ پھیلنے کے باوجود دونوں بلے باز آسانی سے گیپس نکالتے رہے اور درکار رن ریٹ کو قابو میں رکھا۔ ابتدائی شراکت داری نے درمیانی اوورز میں مزید رفتار پکڑی، رکلٹن جارحانہ ہوتے گئے جبکہ ڈی کاک بھی بڑے شاٹس کھیلتے رہے، جس کے نتیجے میں جنوبی افریقہ نے آدھی اننگ کے اختتام پر 1 وکٹ پر 122 رن بنا لیے۔

ورات کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ دوبارہ فعال

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ اسٹار ورات کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ جمعہ کی صبح دوبارہ فعال ہو گیا، جس کے ساتھ ہی ان کے 274 ملین فالوورز کے درمیان کئی گھنٹوں سے جاری بے چینی اور قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ ورات کوہلی کی پروفائل رات بھر پراسرار انداز میں غائب رہی تھی، جس پر سوشل میڈیا پر مختلف قسم کی چہ میگوئیاں شروع ہو گئی تھیں۔ کچھ وقت کے لیے اکاؤنٹ غیر فعال ہونے کے باعث سوشل میڈیا پر تشویش اور تجسس کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ شائقین نے مختلف پلیٹ فارمز پر فکرمندی بھرے پیغامات، نظریات اور میمز شیئر کیے۔ تاہم، ورات کوہلی یا ان کی مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آسکی کہ اکاؤنٹ جان بوجھ کر ڈی ایکٹیویٹ کیا گیا تھا یا یہ کسی تکنیکی خرابی کا نتیجہ تھا۔ اس معاملے میں ایک اور قابل توجہ پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ تقریباً اسی وقت ورات کوہلی کے بھائی وکاس کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ بھی ڈی ایکٹیویٹ پایا گیا۔ اگرچہ ورات کوہلی کی پروفائل جمعہ کی صبح دوبارہ نظر آنے لگی۔ واضح رہے کہ ٹیم کے اسٹار بلے باز ورات کوہلی اس وقت صرف ون ڈے فارمیٹ میں سرگرم ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے اب تک 28,215 بین الاقوامی رن اسکور کیے ہیں۔ تمام فارمیٹس میں 52.73 کے شاندار اوسط کے ساتھ، ورات کوہلی اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 85 سنچریاں اور 146 نصف سنچریاں بنا چکے ہیں۔

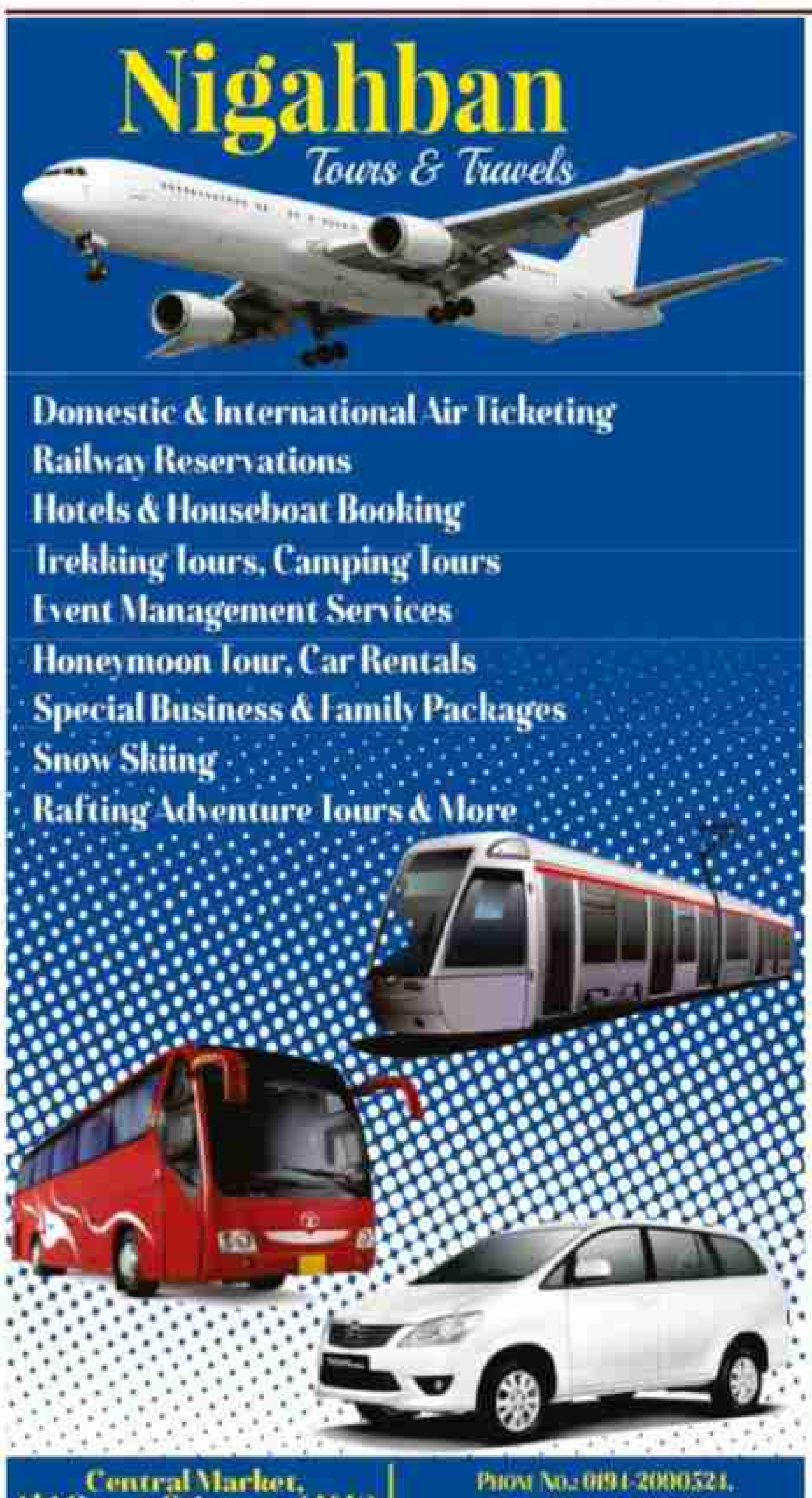

12واں پدم شری شیام لال میموریل
ہاکی ٹورنامنٹ 2 فروری سے شروع ہوگا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) 12ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشن ہاکی ٹورنامنٹ کا انعقاد 2 سے 9 فروری 2026 تک کیا جائے گا، جس میں دہلی یونیورسٹی کے ممتاز کالجوں کی مردوں اور خواتین کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ میزبان شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نارائن کر کے مطابق، ٹورنامنٹ کا افتتاح پیر کی صبح 10:30 بجے شیام لال کالج کے میدان میں کیا جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی دہلی یونیورسٹی کے ڈین آف کالجز پروفیسر بالارام پانی ہوں گے۔ اس موقع پر پروفیسر سریتا تیاگی (ایچ او ڈی، ڈی پی ای ایس ایس، دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر جیوتی مان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈی یو ایس سی) اور تیجو گوتم (اے سی پی، شاہدرہ) بطور معزز مہمان موجود رہیں گے۔

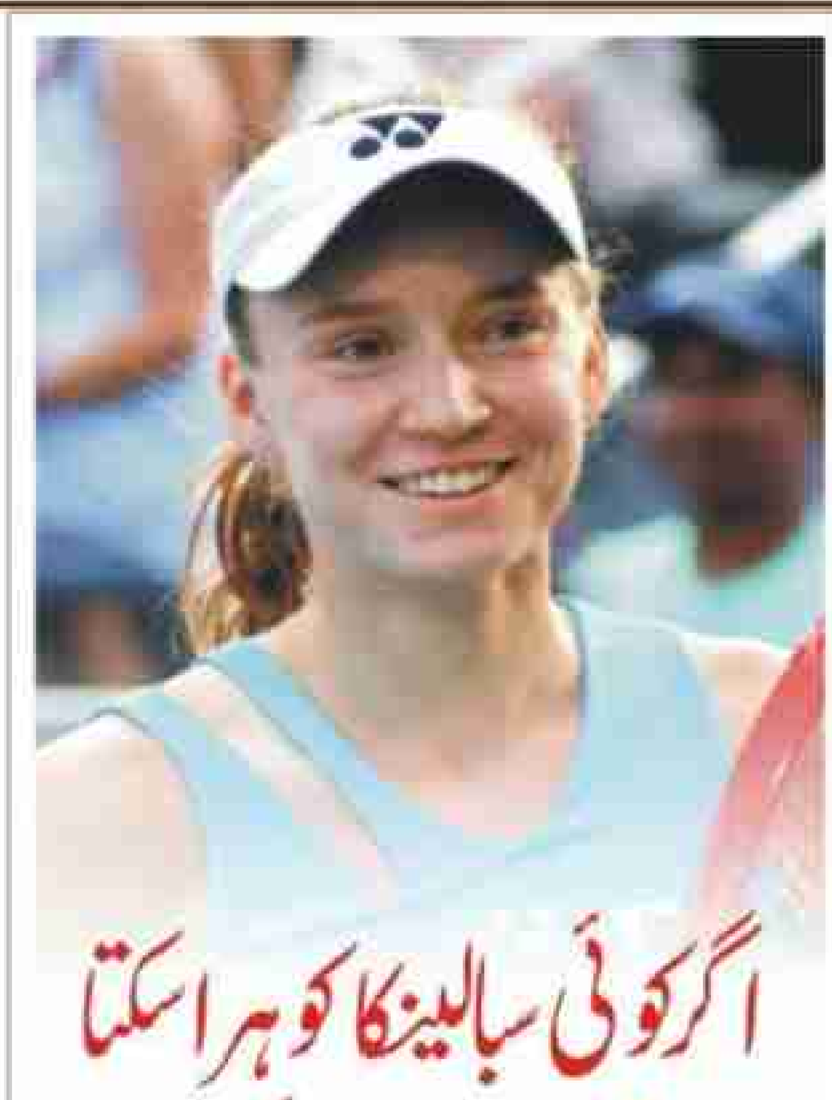

اگر کوئی سبالینکا کو ہرا سکتا ہے، تو وہ ایلینا رائبا کینا ہیں

میلبورن،30 جنوری (یو این آئی): آرینا سبالینکا اور ایلینا رائباکینا ڈبلیو ٹی اے ٹور کی دو طاقتور ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں، اور ہفتے کے روز یہی دونوں اپنی پسندیدہ سطح پر آسٹریلین اوپن کے خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ ڈبلیو ٹی اے رینکنگ میں نمبر 1 سبالینکا اور نمبر 5 رائباکینا کے درمیان یہ مقابلہ انتہائی زوردار ہونے کی توقع ہے۔ سبالینکا مسلسل چوتھی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچی ہیں، جو اوپن ایرا میں اس سے قبل صرف ایوون گولاگونگ اور مارٹینا ہنگس نے انجام دیا تھا۔ آسٹریلین اوپن میں سبالینکا کا مجموعی ریکارڈ 34 فتوحات اور 6 شکستوں پر مشتمل ہے۔ جمعرات کو سیمی فائنل میں ایلینا سویتولینا کو 6-2، 6-3 سے شکست دینے کے بعد سبالینکا نے صحافیوں سے کہا: "مجھے یہ جگہ بے حد پسند ہے، یہ اسٹیڈیم مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ جب بھی میں یہاں کھیلتی ہوں تو خود کو شاندار محسوس کرتی ہوں۔" دوسری جانب جیسیکا پیگولا کے خلاف 6-3، 7-6(7) کی کامیابی کے بعد میلبورن میں رائباکینا کا ریکارڈ 20 فتوحات اور 6 شکستوں کا ہو چکا ہے۔ وہ 2023 میں یہاں فائنل تک پہنچی تھیں، جہاں انہیں سبالینکا کے خلاف 4-6، 6-3، 6-4 سے شکست ہوئی تھی۔ اسی کامیابی کے ساتھ سبالینکا نے اپنے چار بڑے خطابات میں سے پہلا خطاب جیتا تھا۔ رائباکینا نے اپنا واحد گرینڈ سلیم خطاب 2022 میں ومبلڈن میں جیتا تھا، جبکہ آسٹریلین اوپن کا وہ فائنل ان کا دوسرا بڑا فائنل تھا۔ تین برس بعد اب وہ اپنے تیسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔